اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

الفضل قادیان

ایڈیٹر:- غلام نبی

The ALFAZL QADIAN.

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہند

جلد ۲۰	مطابق ۱۸ شوال سنہ ۱۳۵۱ھ	بروز شنبہ	مورخہ ۱۴ فروری سنہ ۱۹۳۳ء	نمبر ۹۷

مدینۃ المسیح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۴- فروری بوقت چار بجے بعد دوپہر کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو بخار سے تو پہلے کی نسبت آرام ہے۔ لیکن ابھی کھانسی کی تکلیف باقی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

خاندانِ نبوت میں خدا تعالے کے فضل سے خیر و عافیت ہے ۔

۱۲- فروری مسٹر ایوٹ صاحب انسپکٹر جنرل پنجاب پولیس معہ خان بہادر شیخ عبد العزیز صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس گورداسپور بذریعہ موٹر قادیان آئے۔ بہت سے معززین نے ہائی سکول کے پاس ان کا استقبال کیا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ بورڈنگ ہوس۔ نور ہسپتال۔ کمیٹی گھر۔ اور مساجد قادیان دیکھنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی کوٹھی پر تشریف لے گئے۔ حضور سے ملاقات کی۔ اور دوپہر کا کھانا حضور کے ساتھ کھایا۔ موجودہ پولیٹکل صورت حالات پر تبادلہ خیالات کرتے رہے۔ قادیان

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اہل یورپ کو کس طرح تبلیغ احمدیت کی جائے

(فرمودہ ۱۲ فروری سنہ ۱۹۰۷ء)

"اگر اہل امریکہ و یورپ ہمارے سلسلہ کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ تو وہ معذور ہیں۔ اور جب تک ہماری طرف سے اُن کے آگے اپنی صداقت کے دلائل نہ پیش کئے جائیں۔ وہ انکار کا حق رکھتے ہیں۔ ہماری صداقت کے دلائل و حقیقتِ اسلام پر ایک مستقل کتاب انگریزی میں چھاپ کر انکو پیش کیجائے جن باتوں کو ہمارے مخالف مسلمان اُن کے آگے پیش کرتے ہیں۔ اُن میں بہت غلطیاں ہیں مثلاً حیاتِ مسیح۔ مسئلہ ختم نبوت۔ مکالمات الٰہی کے متعلق اس زمانہ کے مسلمانوں نے سخت غلطی کھائی ہے اِس کتاب میں ان مسائل کی تنقیح اور ہمارے سلسلہ کے دلائل صداقت لکھے جائیں۔" (الحکم ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء)

اخبار احمدیہ

مکوڑوں کا علاج

ہمارے ایک دوست کے مکان میں مکوڑوں کا عرصہ تقریباً سترہ سال سے ایسا قبضہ ہے۔ کہ وہاں انسان کا رہنا محال ہے۔ مکان بہت عالی شان ہے۔ اگر کوئی صاحب مکوڑوں کے بھاگ جانے۔ یا تلف کرنے کی مفید ترکیب بتا سکیں۔ تو حسب ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ خاکسار رفیق بخش سب انسپکٹر ایکسائز۔ ڈیرہ غازی خان ؛

گمشدہ کی تلاش

شیخ فتح محمد صاحب سب انسپکٹر پنشنر پولیس ریاست جموں کچھ عرصہ سے لاپتہ ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کے عزیز نہایت تشویش میں ہیں۔ جس دوست کو اُن کا پتہ ملے۔ وہ براہ مہربانی دفتر امور عامہ میں بواپسی مطلع فرما کر مشکور فرمائیں۔

ناظر امور عامہ۔ قادیان۔

تلاش روزگار

خاکسار عرصہ قریب ۱ سال سے بیکاری کا شکار ہے۔ بعض دفعہ روزگار ملا بھی۔ مگر احمدیت کی وجہ سے علیٰحدہ کر دیا گیا۔ عیال دار ہونے کی وجہ سے تکالیف ناقابل برداشت ہیں۔ دوست میرے مصائب کا خیال فرما کر میرے مستقل روزگار کے لئے دعائیں کریں۔ اور جن بھائیوں کے ذریعہ میرا روزگار لگ سکتا ہے۔ وہ حتی الامکان خاکسار کے لئے کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو اجر عظیم عطا فرمائے گا ؛ خاکسار سید رضا حسین۔ پسر مولوی سید صادق حسین سکرٹری انجمن احمدیہ محلہ شاہ گدا اعلیٰ بشہر اٹاوہ۔ یو۔ پی ؛

درخواست ہائے دعا

۱۔ احباب کو علم ہے۔ کہ موضع معین الدین پور میں مخالف جلسہ کرنے نہیں دیتے۔ اب پھر مورخہ ۲۵۔ ۲۶۔ فروری تاریخ مقرر کی گئی ہے اس لئے احباب سے درخواست ہے۔ کہ درد دل سے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ جلسہ کو کامیاب بنائے۔ اور اس مخالفت کے نیک ثمرات پیدا کرے۔ خاکسار عبد الغفور سکرٹری تبلیغ گجرات۔

۲۔ میرا بچہ حمید احمد بعارضہ نمونیا سخت بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار محمد دین۔ احمدی۔ از لاہور ؛

۳۔ اہلیہ بابو محمد عالم صاحب افریقہ میں بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے واسطے احباب سے درخواست دعا ہے۔ مفتی محمد صادق۔

۴۔ خاکسار متعدد امراض میں مبتلا ہے۔ اور علاج کے لئے دہلی آیا ہوا ہے۔ دوست صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں خاکسار سید مشتاق احمد۔ سونگھڑ ودی ؛ ۵۔ میرے ایک عزیز بشیر احمد نے امسال ایم۔ اے کا آخری امتحان دیا ہے۔ دوست اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار احمد اللہ خان از بنوں ؛

۶۔ میرا بچہ محمد مجید بیمار ہے۔ دوست دعائے صحت کریں۔ خاکسار محمد بشیر۔ انبالہ ؛ ۷۔ تمام احباب سلسلہ سے درخواست ہے کہ میرے دلی مقاصد میں کامیابی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں نیز یہ کہ یہ کامیابی میرے اور میرے اہل و عیال اور سلسلہ کیواسطے دینی اور دنیوی فلاح و بہبودی کا باعث ہو۔ خاکسار شیخ احمد اللہ نوشہرہ چھاؤنی۔ ۸۔ احباب چوہدری فضل احمد خاں صاحب احمدی۔ اے۔ ڈی۔ آئی کھاریاں ضلع گجرات کے بچوں کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار فقیر احمد۔ جالندھر چھاؤنی ؛

۹۔ جماعت احمدیہ کیرنگ کے چار نوجوان اس سال میٹرک کا امتحان دینے والے ہیں۔ کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔ خاکسار سید صمصام علی کیرنگ ؛ ۱۰۔ برادرم ڈاکٹر محمد شفیع صاحب چڑانوالہ کا بچہ سخت بیمار ہے۔ احباب صحت اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں ؛ خاکسار محمد دین۔ قادیان۔ ۱۱۔ سعیدہ بیگم متعلمہ میڈیکل سکول آگرہ و بشارت احمد صاحب کے امتحان ایڈیکیٹ بیشن میں کامیابی کے لئے دوست دعا فرمائیں۔ خاکسار عبد الرحمٰن قادیان۔ ۱۲۔ میاں غلام محمد صاحب ٹیلر ماسٹر عرصہ چار ماہ سے بعارضہ بخار اور کھانسی سخت بیمار چلے آتے ہیں۔ دعائے صحت کی جائے۔ خاکسار غلام محمد۔ از لاہور ؛ ۱۳۔ خاکسار نے امسال بی۔ اے کا امتحان دینا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں خاکسار عبد الرحمٰن عفا اللہ عنہ از قادیان۔ ۱۴۔ میں چند مالی مشکلات میں مبتلا ہوں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ خاکسار محمد صدیق جلالپور جٹاں۔

اعلان نکاح

شیر محمد ولد مولوی محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری کا نکاح امۃ الحفیظ بنت بابو شکر الٰہی صاحب کے ساتھ بعوض مہر پانصد روپیہ خاکسار نے ۲۸ دسمبر ۱۹۳۲ء کو پڑھا۔ اللہ تعالےٰ بابرکت کرے ؛ خاکسار محمد ابراہیم۔ بقاپوری۔ قادیان ؛

ولادت

۱۔ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی دعاؤں کی برکت سے عاجز کو پانچواں لڑکا ۱۳ فروری ۱۹۳۳ء کو عطا ہوا۔ احباب زچہ کی صحت اور بچہ کی عمر درازی و خادم دین ہونے کی دعا کریں۔ خاکسار ضیاء اللہ۔ گجرات ؛

۲۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی دعا سے میرے ہاں دوسرا بچہ عنایت فرمایا ہے جس کا نام حضور نے شریف احمد رکھا ہے۔ احباب درازی عمر و خادم دین ہونے کی دعا فرمائیں۔ خاکسار فقیر احمد۔ جالندھر چھاؤنی ؛

دعائے مغفرت

۱۔ قاضی فضل کریم صاحب بھیروی جو نہایت مخلص احمدی تھے۔ ۳۰ جنوری ۱۹۳۳ء دہلی میں وفات پا گئے۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار رشید احمد ارشد۔ قادیان ؛ ۲۔ ۳۰ جنوری ۱۹۳۳ء میرے والد صاحب فوت ہو گئے۔ مرحوم نہایت مخلص احمدی تھے۔ مالابار کے تمام احمدی ان سے واقف ہیں۔ دعائے مغفرت کی جائے۔ خاکسار عبد القدوس از موسیٰ تی ؛

سر اکبر حیدری کی طرف سے جواب

جناب مفتی محمد صادق صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور جماعت احمدیہ کی طرف سے سر اکبر حیدری کی خدمت میں جو تار بھیجا۔ اور اسی پرچہ میں دوسری جگہ درج ہے۔ اس کے جواب میں سر موصوف کی طرف سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے :۔

۱۰ فروری حیدرآباد دکن۔ آپ کے تار کا جس میں آپ نے میرے حالات دریافت کئے ہیں۔ میرے دل پر گہرا اثر ہوا۔ میں پہلے سے بہت بہتر حالت میں ہوں براہ عنایت حضرت صاحب اور تمام جماعت احمدیہ کی خدمت میں میرا شکریہ عرض کر دیں۔ اور خود بھی اس شکریہ کو قبول کریں ؛

دوسرا یوم التبلیغ

تمام غیر مسلموں خصوصاً ہندوؤں کو تبلیغ اسلام کی جائے

۵ مارچ کو جو یوم التبلیغ مقرر کیا گیا ہے۔ اس میں غیر مسلموں خصوصاً ہندوؤں کو دعوت اسلام دینا ہے۔ یعنی یہ دن غیر مسلموں میں تبلیغ کرنے کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ جیسا کہ پہلا یوم التبلیغ غیر احمدیوں میں تبلیغ کرنے کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔ احباب اس بات کو اچھی طرح نوٹ کر لیں۔ اور اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ ذرائع و طریقے تبلیغ کے ابھی سے مقرر کر کے اطلاع دیں۔ کہ کون کون دوست کس کس طریقے سے اس دن تبلیغ کریں گے ؛

اس قسم کی فہرستیں بنا کر بہت جلد مجھے بھجوا دیں۔ تاکہ یہ انتظام ہو سکے۔ کہ اس دن کوئی احمدی تبلیغ کرنے سے محروم نہ رہے ؛

ناظر دعوت و تبلیغ۔ قادیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

115

نمبر ۹۷ | قادیان دارالامان مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۳۳ء | جلد ۲۰

زمینداروں کو ساہوکاروں کے پنجہ سے نجات دلائی جائے

بہبودئ وطن اور قیامِ امن کا ایک اہم ذریعہ

محنت کے ثمرات سے محرومی

ہندوستان کی اکثر آبادی کا گزارہ زراعت و کاشت پر ہے۔ اور اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ ملک میں زمینداروں کی آبادی کا تناسب ۷۰ فیصدی ہے۔ اور بالخصوص پنجاب کی آبادی کا تو نوے فیصدی سے بھی زیادہ حصہ زراعت پیشہ ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ اس لحاظ سے حکومت کی آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ یہی طبقہ ہے۔ جو موسمی تغیرات کے اثرات سے بے نیاز اور اپنی ذاتی آسائش و آرام کے جذبہ سے قطعاً بے پرواہ ہو کر محنت کرتا۔ اور شدید ترین مشقت برداشت کرتا ہے۔ لیکن اپنے لئے نہیں۔ بلکہ اس ظالم اور خونخوار ساہوکار کے لئے جو جونک کی طرح اس کے خون کو چوس رہا ہے:۔

حیرت یہ ہے۔ کہ حکومت بھی ملک کے اس سوادِ اعظم کو اس مستقل مصیبت سے نجات دلانے کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتی۔ اور ہندوستان کے وہ راہ نما جو ملک کو برطانی اقتدار سے آزاد کرنے کی فکر میں گھلے جاتے ہیں۔ کبھی اس بے بس اور بے کس مظلوم کو ساہوکار کے پنجۂ استبداد سے نجات دلانے کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ اور انہیں کبھی یہ خیال نہیں آیا۔ کہ ملک کی آبادی کے اس کثیر حصہ کو بدترین قسم کی غلامی سے آزاد کرانے کے لئے کوئی حرکت کریں۔

پنجاب کے زمینداروں کا قرضہ

ہم نے بارہا حکومت اور ملکی راہ نماؤں کو اس طرف متوجہ کیا ہے۔ کہ صرف پنجاب کے زمینداروں پر اس وقت ایک ارب ۳۴ کروڑ روپیہ قرض ہے۔ اور حکومت کے مالیہ سے کئی گنا زیادہ روپیہ وہ اس قرضہ کے سود کے طور پر ہر سال ساہوکاروں کو ادا کرتے ہیں۔ اور پھر بھی حالت یہ ہے۔ کہ ان کے اس قرضہ سے سبکدوش ہونے کی کوئی صورت نہیں۔ ایک زمیندار جو بدقسمتی سے کسی وقت کوئی رقم ساہوکار سے لے چکا متواتر اور مسلسل اپنی تمام کی تمام کمائی ساہوکار کے حوالے کر دیتا ہے۔ مگر پھر بھی بدستور مقروض کا مقروض رہتا ہے۔ اس کی رہائی کی کوئی صورت نہیں۔ اگر وہ قرضہ کا کچھ حصہ ادا کرتا ہے۔ تو ساتھ ہی ساتھ سود در سود کا چکر اتنا ہی اضافہ اس میں کر دیتا ہے:۔

حکومت کا فرض

برادرانِ وطن سے تو کبھی امید ہی نہیں ہو سکتی۔ کہ وہ اس خوفناک مصیبت سے زمینداروں کو رہا کرانے کی سعی کرینگے۔ کیونکہ بدقسمتی سے پنجابی زمینداروں میں مسلمانوں کی کثرت ہے۔ اور ساہوکار کلیتہً ہندو ہیں۔ جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ ان کی اس قدر خطیر رقم مسلمانوں کے ذمہ واجب الادا ہے۔ جس کے کسی صورت میں کم ہونے کا امکان نہیں۔ بلکہ روز بروز بڑھتی ہی جائے گی۔ اس لئے زمینداروں کو اس قعرِ مذلت سے نکالنے کی ذمہ واری کلیتہً حکومت پر ہے۔ اور اس کا فرض ہے۔ کہ اس بے زبان طبقہ کی اعانت کرے۔ اور انہیں اس خوفناک گڑھے سے نکالے:۔

تحقیقاتی کمیٹی اور اس کی رپورٹ

بعض زمینداروں کے ہمدرد اور مخلص احباب کی کوششوں سے حکومت پنجاب نے ایک کمیٹی مقرر کی تھی۔ جو اس بات کی تحقیقات کرے۔ کہ دیہاتی زمینداروں پر کس قدر قرضہ ہے۔ اس کے وجوہ و اسباب کیا ہیں۔ اور اس کے علاج کی تدابیر کیا ہو سکتی ہیں۔ ہمیں معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ کمیٹی اب اپنا کام ختم کر چکی ہے۔ اور روئداد بھی قریب التکمیل ہے۔ اس کی سفارشات کا ہمیں کوئی علم نہیں۔ لیکن یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ اگر اس معاملہ کو حسبِ سابق کھٹائی میں ہی ڈال دیا گیا۔ تو یہ ایک نہایت ہی نامناسب بات ہوگی۔ حکومت کو چاہیئے۔ کہ اس رپورٹ سے کما حقہٗ فائدہ اٹھائے۔ اور اس کی سفارشات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے زمینداروں کی مشکلات کا خاتمہ کر دے:۔

قرضہ میں اضافہ کا انسداد کیا جائے

اس سلسلہ میں یہ عرض کر دینا ضروری ہے۔ کہ ساہوکاروں کی سود خواری کے سبب زمینداروں کا قرضہ ایک بے پناہ طوفان اور سیلِ رواں کی طرح بڑھتا جا رہا ہے۔ اور وہ بے چارے اس کے آگے تنکے کی طرح بہتے چلے جا رہے ہیں۔ جب تک اس اضافہ کو جو نہایت تیزی اور سرعت کے ساتھ زمینداروں کے قرض میں ہو رہا ہے۔ روکنے کا کوئی بندوبست نہ کیا جائے گا۔ اصلاحی تجاویز و تدابیر زیادہ کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ کیونکہ اس صورت میں نہ یہ سلسلہ ختم ہوگا۔ اور نہ زمینداروں کے مصائب میں کسی قسم کی کمی واقع ہوگی:۔

مارٹیوریم کا اعلان کیا جائے

ہمارے نزدیک یہ ضروری ہے۔ کہ حکومت بلا توقف چند سال کے لئے مارٹیوریم کا اعلان کر دے۔ یعنی یہ حکم صادر کر دے کہ اس مدت میں کسی قسم کے زرعی قرضہ کے مقدمات کی سماعت کوئی عدالت نہ کرے۔ اس عرصہ میں کوئی ساہوکار کسی زمیندار پر اپنے قرضہ کی وصولی کے لئے مقدمہ دائر نہ کرے۔ نہ کسی قسم کا تقاضا کرے۔ اور نہ ہی اس عرصہ کا سود اس کے حساب میں لگائے۔ گویا یہ ایک مہلت کا عرصہ ہوگا۔ جو زمیندار کو اپنی حالت کی اصلاح میں مدد دے سکیگا۔ اس سے ایک تو زمیندار آئے دن کے مقدمات کی پریشانیوں اور اخراجات سے محفوظ رہ سکے گا۔ اور دوسرے اپنی مزدوری اور کمائی کے ثمرات کو اپنے ہاتھ میں رکھ کر اپنے آمد و خرچ کے بجٹ کو ہموار کر کے اپنے اخراجات کو ایک صحیح پیمانہ اور اندازہ پر لانے میں کامیاب ہو سکے گا۔ اور اس کے ساتھ ہی حکومت کو بھی کافی وقت مل سکے گا۔ کہ اس لعنت سے زمینداروں کو رہا کرانے کے لئے وہ نہ صرف یہ کہ مفید تجاویز سوچ سکے۔ بلکہ عملاً بھی اس کے نفاذ میں کامیاب ہو سکے:۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی پیش فرمودہ تجویز

زمینداروں کی مدد کے لئے ایک نہایت ضروری تجویز اور بھی ہے۔ جو دسمبر ۱۹۳۰ء کی زمیندارہ کانفرنس منعقدہ لائلپور میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے پیش کی گئی تھی اور جسے زمینداروں کے ہمدرد اور ان کی مظلومیت سے متاثر ہونے والے تمام جرائد و عمائد نے بلا تمیزِ مذہب و ملت پسند کیا تھا اور وہ یہ ہے۔ کہ جو ساہوکار اپنے قرض کی اصل رقم اور پھر اس کے ساتھ اتنا ہی سود بھی وصول کر چکے ہیں۔ ان کے حساب کو بند کر دیا جائے۔

اور ساہوکار کے چنگل سے اسے چھڑا دیا جائے۔ موجودہ صورت یہ ہے۔ کہ جو بدقسمت کسی موقعہ پر ساہوکار سے کوئی قرض اٹھا چکا۔ وُہ ہمیشہ کچھ نہ کچھ دیتے رہنے کے باوجود اس قرضہ کو بے باق نہیں کرسکتا۔ بلکہ اس کی آئندہ نسلیں بھی اس جکڑ سے آزاد نہیں ہوسکتیں۔ اور یہ ایک ایسا خوفناک ظلم ہندوستان کے زمینداروں پر ہو رہا ہے۔ کہ جس کا وجود اس تہذیب و تمدن کے زمانہ میں ہندوستان کے لئے باعث صد ننگ و عار ہے۔ اگر یہ انتظام نہ کیا جائے۔ تو ہمیں خطرہ ہے۔ کہ زمینداروں کی ترقی۔ اور ترفہ کے لئے تمام کوششیں ناکام ثابت ہوں گی۔ اور کوئی تدبیر بھی ان کے مرض کا کارگر علاج ثابت نہ ہوسکے گی۔

اصلاح کے بعض دیگر ذرائع

اس کے علاوہ حکومت کو چاہیئے۔ کہ تحریک کو آپریشن کو زیادہ وسیع پیمانہ پر اور زیادہ سے زیادہ نفع رساں صورت میں چلائے اور سب مقامات پر اس کی شاخیں کھول دی جائیں۔ کیونکہ یہ تحریک بھی زمینداروں کو ساہوکاروں سے محفوظ رکھنے میں بہت ممد ثابت ہو رہی ہے۔ پھر پیشہ زراعت و کاشت کو جدید اصول پر سرانجام دینے کے لئے زمینداروں کو ہدایات دی جائیں۔ اور [illegible] ایسے طریق سکھانے کا انتظام کیا جائے۔ جن سے کہ وُہ اپنی محدود اراضی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ یوروپین ممالک کی طرح ہندوستانی زمینداروں کو بھی دیہاتی صنعت و حرفت کی طرف متوجہ کیا جائے۔ اور انہیں نئی نئی فصلیں تیار کرنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کے مواقع بہم پہنچائے جائیں۔ پولٹری قائم کرنا۔ ریشم کے کیڑے پالنا۔ اور لاکھ وغیرہ تیار کرنا ایسے کام ہیں۔ جن سے بیرونی ممالک کے دیہات میں کافی فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ لیکن ہندوستانی زمینداروں کو اس کی طرف بہت کم توجہ ہے۔ یہ اور اس قسم کے دیگر امور سے فائدہ حاصل کرنے کے مواقع ہندوستانی زمینداروں کو بہم پہونچائے جائیں۔

اس میں شک نہیں۔ کہ زمینداروں کی بے زبانی اور شور و شر کے ذریعہ آسمان سر پر اٹھا لینے کے فن سے ناواقف ہونے کے سبب اس کی طرف حکومت کو بہت کم توجہ ہے۔ لیکن اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ بے شک یہ طبقہ موجودہ زمانہ میں احتجاج کے مؤثر ذرائع سے محروم بلکہ ناآشنا ہے۔ لیکن حالات اس سرعت سے تبدیل ہو رہے ہیں کہ اس کا موجودہ حالت میں ہی پڑے رہنا از قبیل محالات نظر آتا ہے۔ اور ملک میں خواہ کتنی شورش اور خرابی ہو جب تک زمیندار اور دیہاتی لوگ امن و امان سے بیٹھے ہیں۔ حکومت کے لئے زیادہ پریشانیوں کی ضرورت نہیں۔ لیکن زمینداروں کی سقیم حالت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شورش انگیز جب ان کے اندر کسی قسم کی بے چینی یا اضطراب پیدا کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ تو یہ حکومت کے لئے بھی سخت تکلیف کا باعث ہوگا۔

اس لئے اگر ان کے فائدہ کے لئے نہیں۔ تو کم از کم اپنے نظم و نسق کو سکون کے ساتھ چلانے کے لئے ہی حکومت کو چاہیئے کہ زمینداروں کو موجودہ ردی حالت سے نکالے اور ان کے مصائب کے خاتمہ کی ہر ممکن کوشش عمل میں لائے۔

ہندوؤں کی قوم پرستی

پنجاب کے ہندوؤں کی ذہنیت بھی نہایت عجیب ہے۔ ان کے بڑے بڑے لیڈر [illegible] بھی بعض اوقات ایسی باتیں کر جاتے ہیں۔ کہ بے اختیار ان کی دماغی حالت پر [illegible] آتا ہے۔ پنڈت نانک چند صاحب بیرسٹر پنجابی ہندوؤں کی نمائندگی کے لئے گول میز کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے انگلستان گئے تھے۔ واپسی پر آپ نے ڈی۔ اے۔ وی کالج لاہور میں ایک تقریر کی۔ جس میں کانفرنس کی کارروائیوں پر تبصرہ کیا۔ مگر نہایت ہی عجیب و غریب رنگ میں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"ہم نے گول میز کانفرنس میں اس نظریہ کو واضح کر دیا ہے کہ پنجاب میں اس وقت تک اختیارات تبدیل نہ کئے جائیں جب تک کہ اقلیتوں کے لئے تحفظات منظور نہ کئے جائیں۔ موجودہ آئین۔ تو [illegible] لیکن ہندو اس سے فنا ہو جائینگے لہٰذا ضرورت ہے۔ کہ فرقہ دار تصفیہ کے خلاف ایجی ٹیشن جاری رکھا جائے"

گویا آپ ہندوؤں کو یہ بتا رہے ہیں۔ کہ موجودہ فرقہ وار تصفیہ چونکہ تمہارے لئے سخت نقصان کا موجب ہوگا۔ اس لئے اس کی تنسیخ کے لئے کوششیں جاری رکھو۔ اور اس کے خلاف ایجی ٹیشن کرتے رہو۔ بلکہ آپ اس سے اس قدر ہراساں ہیں۔ کہ آپ کے نزدیک اس کے نفاذ سے بہتر ہے۔ کہ پنجاب کو اصلاحات سے ہی محروم رکھا جائے۔

یہ الفاظ پوری طرح ظاہر کرتے ہیں۔ کہ ہندو راہنما قوم پرستی کے حقیقی جذبہ سے کس طرح عاری ہیں۔ لیکن کمال یہ ہے کہ یہ لوگ اس قسم کی خوفناک فرقہ پرستی کے باوجود اپنی قوم پرستانہ تعلیات سے۔ باز نہیں آتے۔ اور ساتھ ہی ساتھ دنیا کو اس دھوکہ میں مبتلا کرنے کی کوشش بھی کرتے رہتے ہیں۔ کہ ہندو نقطۂ نگاہ خالص قوم پرستانہ ہے۔ چنانچہ اسی تقریر میں آپ یوں گویا ہوتے ہیں۔ کہ

"تمام افراد فرقہ دار جذبات و اختلافات کو فراموش کر دیں اور اپنے آپ کو ہندوستانی کہیں"

دیکھا۔ آپ نے پنڈت جی کی قوم پرستی اور وطن دوستی کا دریا کس طرح موجیں مار رہا ہے۔ لیکن آپ نے اتنا نہ سوچا۔ کہ جب آپ ہندوؤں کے لئے نہ صرف واجبی حقوق۔ بلکہ تحفظات کے بغیر اصلاحات تک کو ٹھکرا دینے پر تلے ہوئے ہیں۔ تو اس اپیل کے کیا معنے ہیں۔ کہ "فرقہ دار جذبات و اختلافات کو فراموش کر کے تمام افراد اپنے آپ کو ہندوستانی کہیں۔" جب آپ سب افراد ملک کو ہندوستانی بنانا چاہتے ہیں۔ تو پھر ہندوؤں کو بحیثیت ہندو زندہ رکھنے کی کوششیں فضول ہیں۔ اور اس صورت میں تو ان کے لئے کسی قسم کے تحفظات یا حقوق کا سوال ہی اٹھانا سخت مضحکہ خیز ہے۔

گاندھی جی۔ مسٹر راجاریہ اور اچھوت

ڈاکٹر امبیدکر نے گاندھی جی کے بلانے پر ۷ فروری کو یرودا جیل میں ان سے ملاقات کی۔ وُہ اس امر کو بخوبی ظاہر کرچکے ہیں۔ کہ اگر ایک طرف اچھوتوں کے لیڈر مندروں میں داخلہ کی اجازت کو اپنے لئے ایک بے معنی اور لغو محض چیز یقین کرتے ہیں اور اچھی طرح سمجھ رہے ہیں۔ کہ اس سے ان کی سوشل یا اقتصادی حالت میں کوئی ترقی نہیں ہوسکتی۔ تو دوسری طرف گاندھی جی جیسا اچھوت ادہار کا زبردست حامی بھی انہیں اس سے زیادہ درجہ دینے کے لئے آمادہ نہیں۔ کیونکہ جب ڈاکٹر امبیدکار نے آپ سے کہا۔ کہ "اچھوتوں کو تعلیم کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ وُہ مندروں میں گئے یا نہ گئے ایک ہی بات ہے۔ ذات پات سرے سے ہی اڑا دیجائے تاکہ اچھوتوں کی خودداری پر جو ذہنی چوٹ لگتی ہے۔ وُہ ختم ہو۔ تو گاندھی جی نے یہ شرط ماننے سے انکار کر دیا" (ملاپ ۸ فروری)

یہ گفتگو جو فریقین کے سب سے بڑے راہنماؤں میں ہوئی۔ دونوں کے دلی خیالات کا آئینہ ہے۔ گاندھی جی اپنے زعم میں جو رعایت اچھوتوں کے لئے ان پر ایک بہت بڑی نوازش کے مترادف سمجھتے ہیں اچھوتوں کے نزدیک اس کی کچھ حقیقت ہی نہیں۔ اور اچھوت ہندوؤں سے جو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ گاندھی جی اسے تسلیم کرنے پر آمادہ نہیں اور صرف یہ چاہتے ہیں۔ کہ مندر پرویش پر ہی ریجھ کر ہمیشہ کے لئے ان کے آلۂ کار بنے رہیں۔ اور ابدالآباد تک ہندوستان میں ان کے تسلط و اقتدار کو برقرار رکھنے میں مدد دیں۔

لیکن اس کے علاوہ ہندوؤں کے اس طبقہ کی شورش اور سرگرمیاں بھی نظر انداز نہیں کی جاسکتیں۔ جو اچھوتوں کے مندروں میں داخلہ کو روکنے کے لئے اپنی جانوں پر کھیل جانے کو تیار ہے۔ چنانچہ سناتنیوں کے ایک بہت بڑے مذہبی پیشوا مسٹر راجاریہ ۸۔ فروری سے دہلی میں وارد ہیں۔ اور ارکان اسمبلی سے ملاقاتیں کر کے ان سے درخواست کر رہے ہیں۔ کہ اچھوتوں کو مندروں میں داخلہ کی اجازت دے کر ہندوستان کو ایک مہیب مذہبی جنگ میں نہ جھونکا جائے۔ کیونکہ اگر یہ بل منظور ہوگیا۔ تو پھر اس قسم کی جنگ برپا ہونے کے امکانات پیدا ہو جائینگے۔ آپ نے اعلان ...

احمدیت کے متعلق مضمون

حضرت مسیح موعودؑ کے دشمنوں کی عبرتناک ہلاکت

سنت اللہ

"الفضل" کے ایک گزشتہ پرچہ میں اس امر کو بالتفصیل بیان کیا جا چکا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے پیاروں کی تائید کے لئے جن آسمانی نشانات کا نزول فرماتا ہے۔ ان میں سے ایک اہم نشان ان کے دشمنوں کی عبرتناک ہلاکت ہوتی ہے آج تک جسقدر انبیاء آئے۔ ان میں سے کسی ایک کے متعلق بھی یہ ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ کہ اس کی تائید میں اللہ تعالےٰ نے اس نشان کو ظاہر نہ فرمایا ہو۔ چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ فانظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین غور کرو۔ اور سوچو۔ کہ مکذبین کا کیسا افسوسناک انجام ہوا حضرت نوح علیہ السلام کے دشمنوں کا ذکر حضرت لوط علیہ السلام کے مخالفوں کا بیان حضرت ابراہیم علیہ السلام کے معاندین کی تباہی اسی طرح حضرت موسیٰ۔ حضرت داؤد۔ حضرت شعیب۔ حضرت صالح اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کے دشمنوں کی بربادی کا ذکر قرآن مجید میں اسی لئے آیا ہے۔ کہ انسان کو حق و صداقت میں امتیاز کرنے میں مدد دے سکے؂

غور و فکر کی ضرورت

جب واقعہ میں یہ ایک عظیم الشان معیار صداقت ہے ہمیں غور کرنا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دشمن اس عذاب الٰہی سے جو مخالفین پر اصرار و انکار اور مخالفت کے نتیجہ میں نازل ہوا کرتا ہے۔ محفوظ رہے یا نہیں۔ اس ضمن میں مولوی محمد حسین بٹالوی کی عبرتناک ہلاکت کا مفصل بیان گزشتہ پرچہ میں کیا جا چکا ہے۔ آج بعض اور دشمنان احمدیت کی ہلاکت کے کوائف ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں؂

چراغ الدین جمونی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک نامی دشمن چراغ الدین جموں کا رہنے والا تھا۔ یہ شخص پہلے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ارادت رکھتا۔ اور آپ کے حلقہ بیعت میں داخل تھا۔ مگر بعد میں مرتد ہو گیا۔ اور اس نے دعویٰ کیا۔ کہ میں خود دنیا کی اصلاح کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ مگر اسی پر بس نہیں۔ بلکہ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسبت یہ الہام شائع کئے۔ کہ آپ نعوذ باللہ دجال ہیں۔ اور یہ کہ خدا نے اسے اس دجال کو نابود کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس کو اپنا عصا دیا ہے۔ تا وہ اس کے ذریعہ یہ کام سرانجام دے۔

چراغ الدین کی دعا

بعد ازاں اس نے ایک کتاب لکھی۔ جس کا نام "منارۃ المسیح" رکھا۔ اس میں بار بار اس امر پر زور دیا۔ کہ حقیقت میں موعود دجال نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی ہیں پھر ایک سال کے بعد اس نے ایک اور کتاب تصنیف کی۔ اور اس میں اللہ تعالےٰ سے فیصلہ چاہتے ہوئے ان الفاظ میں دعا کی۔ کہ

"اے میرے خدا میں تیری بارگاہ تقدس و تعالےٰ میں نہایت عجز اور انکسار تفرع و ابتہال کے ساتھ مودبانہ التماس کرتا ہوں۔ کہ تو جانتا ہے۔ کہ میں وہی شخص ہوں۔ جس کو تو نے بلا کسی استحقاق محض اپنے ہی فضل و کرم سے اپنی مشیت اور ارادہ کے مطابق جو ازل ہی سے مقرر کیا گیا تھا۔ اپنے مقدس اور سچے دین کی خدمت اور نصرت کے لئے اہل دنیا میں سے چن لیا۔ اور اس کام کے واسطے مخصوص کیا ہے۔ اور تو نے ہی میرے ہاتھ سے وہ روحانی منارہ جس پر نزول ابن مریم مقدر تھا۔ تیار کرا دیا ہے۔ × × × × × × × × ×

لیکن اے میرے خدا تو خود جانتا۔ اور دیکھ رہا ہے۔ کہ دنیا میں ایک شخص نبوت اور رسالت کا مدعی اور مسیحیت کا دعویدار موجود ہے۔ جو کہتا ہے۔ کہ خاتم الانبیاء میں ہوں۔ اور پیشگوئیوں کے مطابق نزول ابن مریم کا مصداق بھی میرا ہی وجود ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ میرے لئے آسمان اور زمین سے نشان ظاہر ہوتے ہیں۔ بلکہ طاعون اور زلزلے بھی میری ہی تائید میں ظاہر ہوتے ہیں۔ تا کہ میرے مخالفوں کو ہلاک اور تباہ کر دیں اور کہتا ہے۔ کہ میں خدا کی مجسم قدرت ہوں۔ اور نجات میرے ہی طریق میں محدود ہے۔ اور جو مجھے نہیں پہچانتا۔ وہ کافر اور مردود۔ اس کے اعمال حسنہ نامقبول اور وہ دنیا میں معذب اور آخرت میں ملعون ہو گا۔ اور کہتا ہے۔ کہ اب کے موسم بہار یا کسی اور موسم میں ایک سخت زلزلہ ظاہر ہو گا۔ جس سے زمین کو انقلاب پیدا ہو گا۔ اور اہل دنیا مہدی کے سلسلہ میں داخل ہونے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ اس لئے اے میرے خدا دنیا کے دل تذبذب میں ہیں۔ اور حق ظاہر نہیں ہو سکتا۔ اور تیری مخلوق باطل پرستی میں مبتلا ہے۔ اور تیرے دین میں گڑبڑ پڑ رہی ہے۔ × × × × تو ہی حق و باطل میں فیصلہ کر سکتا ہے۔ تو ہی اس امر میں ہماری نصرت فرما۔ اور حق ظاہر کر اور مخلوق کو گمراہی کی موت سے بچا" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۴۶)

عبرتناک انجام

یہ دعا لکھ کر چراغ الدین جمونی نے کاتب کو لکھنے کو دی خدا کی شان ابھی وہ کاپی پتھر پر جمی بھی نہ تھی۔ کہ اس کے دو لڑکے کہ وہی اس کی اولاد تھے۔ طاعون میں مبتلا ہو کر مر گئے اس کی بیوی اسے چھوڑ کر کسی اور شخص کے ساتھ بھاگ گئی اور لڑکوں کی موت کے دو تین روز بعد وہ خود بھی ۴؍ اپریل ۱۹۰۶ء کو طاعون کا شکار ہو گیا۔ مرتے وقت اس کی زبان پر یہ الفاظ جاری تھے۔ کہ "اب خدا بھی میرا دشمن ہو گیا ہے" چراغ الدین کی اصل تحریر کا عکس حقیقۃ الوحی میں موجود ہے۔ جو شخص چاہے دیکھ سکتا ہے؂

غلام دستگیر قصوری کی دعا

مولوی غلام دستگیر قصوری حنفیوں میں ایک بہت بڑا عالم اور صاحب رسوخ آدمی تھا۔ اور اس کی ہلاکت بھی اللہ تعالیٰ کا چمکتا ہوا نشان ہے۔ اس نے اپنے رسالہ "فتح رحمانی" میں جو ۱۳۱۵ھ میں شائع ہوا۔ ان الفاظ میں بددعا کی۔

اللھم یا ذوالجلال والاکرام یا مالک الملک جیسا کہ تو نے ایک عالم ربانی حضرت محمد طاہر مولف مجمع بحار الانوار کی دعا اور سعی سے اس مہدی کاذب اور جعلی مسیح کا بیڑا غارت کیا (جو ان کے زمانہ میں پیدا ہوا تھا) ویسی ہی دعا اور التجا اس فقیر قصوری کان اللہ لہٗ سے ہے۔ جو سچے دل سے تیرے دین متین کی تائید میں حتی الوسع ساعی ہے۔ کہ تو مرزا قادیانی اور اس کے حواریوں کو توبۂ نصوح کی توفیق رفیق فرما۔ اور اگر یہ مقدر نہیں۔ تو ان کو مورد اس آیت قرآنی کا بنا فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ رب العالمین۔ انک علی کل شیء قدیر و بالاجابۃ جدیر آمین (صفحہ ۲۶، ۲۷)

غلام دستگیر کی ہلاکت

پھر کتاب مذکور کے صفحہ ۲۶ کے حاشیہ میں اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسبت یہ بھی لکھا۔ کہ تبا لہ ولاتباعہ یعنی وہ اور اس کے پیرو ہلاک ہو جائیں۔ اللہ تعالےٰ کی قدرت ہے۔ کہ اس دعا کے شائع ہونے کے تھوڑے ہی دنوں کے بعد غلام دستگیر ہلاک ہو کر لوگوں کے لئے عبرت کا سامان پیدا کر گیا۔ اس نے سمجھا یہ تھا۔ کہ جس طرح علامہ محمد طاہر نے بددعا کے ذریعہ ایک جھوٹے مسیح کو ہلاک کر دیا تھا۔ اسی طرح خدا اس کی بددعا سنکر بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کی طرف اپنی ہلاکت کا ہاتھ بڑھائے گا۔ مگر اسے یہ خیال نہ رہا۔ کہ علامہ موصوف نے جھوٹے کے حق میں بددعا کی تھی۔ مگر اس نے سچے کے لئے بددعا کی۔ پس اس کا بعینہٖ جیسا حال ہوا۔ اور خود ہلاک ہوکر دنیا پر واضح کر گیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے دعوئے مسیحیت و مہدویت میں صادق و راستباز ہیں ؏

فقیر مرزا کی جھوٹی پیشگوئی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اور دشمن فقیر مرزا نامی دوالمیال ضلع جہلم کا رہنے والا تھا۔ اس نے ایک دفعہ لوگوں میں یہ کہنا شروع کیا۔ کہ مجھے خدا نے بتایا ہے کہ مرزا صاحب اس رمضان کی ستائیس تاریخ تک ہلاک ہوجائیں گے۔ چنانچہ اس نے جماعت کے مقامی ممبروں کو بہت سے معززین کے سامنے یہ تحریر لکھ کر دے دی۔ کہ "میں نے بارہا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ اور خود عرش معلے تک میرا گزر ہوا۔ اور یہ مجھ پر ظاہر کیا گیا۔ کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی اپنے دعوے میں جھوٹے ہیں اور الہام کے ذریعہ مجھے بتایا گیا۔ کہ مرزا غلام احمد صاحب کا سلسلہ ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۲۱ھ تک ٹوٹ پھوٹ جائیگا اور بڑے سخت درجہ کی ذلت وارد ہوگی جسے تمام دنیا دیکھیگی اگر یہ پیشگوئی پوری نہ ہوئی۔ یعنے اگر مرزا کا یہ سلسلہ اور عروج ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۲۱ھ تک قائم رہا۔ یا ترقی کی۔ تو میں ہر قسم کی سزا قبول کرنے کو تیار ہوں۔ × × × میں یہ چند سطور بطور اقرار نامہ لکھ دیتا ہوں۔ کہ سند رہے اور کل مجھے انکار کرنے کی گنجائش نہ رہے۔ اور تمام دنیا میں حق و باطل میں تمیز ہوجائے۔ اور خلق خدا اس واقعہ سے ایک سبق حاصل کرے" (حقیقۃ الوحی ص۳۶۹)

کامل تباہی و بربادی

یہ پیشگوئی اس نے ۲ رمضان ۱۳۲۱ھ کو کی۔ جو بالکل غلط ثابت ہوئی۔ مگر اللہ تعالے کی قہری تجلی بھی اپنا کام کرنا چاہتی تھی۔ اس لئے اگلے سال عین اسی تاریخ کو جس تاریخ اس نے اقرارنامہ لکھا تھا۔ یعنی ۲۷ رمضان کو ہی طاعون سے ہلاک ہوگیا۔ اس سے پہلے اس کی بیوی بھی مرگئی تھی۔ اور چند دنوں بعد اس کی لڑکی بھی فوت ہوگئی ؏

رسل بابا اور بعض دیگر معاندین کی ہلاکت

مولوی رسل بابا امرتسری بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سخت مخالف تھا۔ اس نے احمدیت کے رد میں ایک کتاب لکھی تھی جس میں سخت گندہ زبانی سے کام لیا۔ آخر وہ بھی طاعون سے ہلاک ہوگیا

محمد بخش ڈپٹی انسپکٹر بٹالہ بھی دوسرے معاندین کی مانند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عداوت اور ایذا رسانی پر کمربستہ رہتا تھا۔ وہ بھی طاعون سے ہلاک ہوکر راہی ملک عدم ہوگیا (حقیقۃ الوحی ص۲۳۵)

ایک شخص نور احمد موضع بھڑی چٹھہ تحصیل حافظ آباد کا باشندہ تھا۔ اس نے ایک دفعہ تحدی کے طور پر کہا۔ کہ طاعون مرزا صاحب کو ہی ہلاک کرنے کے لئے آئی ہے۔ اس کا اثر ہم پر ہرگز نہیں ہوگا۔ اس قول کے ایک ہفتہ کے بعد ہی اسے طاعون پھوٹی جو اس کے سینے کے ہلاکت ثابت ہوئی (ص۲۳۶)

زین العابدین کی کامل تباہی

اسی طرح ایک شخص زین العابدین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سخت مخالف تھا۔ یہ مولوی فاضل اور منشی فاضل کے امتحانات پاس تھا۔ اور انجمن حمایت اسلام لاہور کا مدرس تھا۔ اس نے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صدق کے بارہ میں مولوی محمد علی صاحب سیالکوٹی سے کشمیری بازار لاہور میں ایک دوکان پر کھڑے ہوکر مباہلہ کیا تھوڑے ہی دنوں کے بعد اسے طاعون ہوگئی۔ اور مرگیا۔ پھر نہ صرف وہ بلکہ اس کی بیوی بھی طاعون سے مرگئی۔ اس کا داماد بھی جو محکمہ اکونٹنٹ جنرل میں ملازم تھا۔ طاعون سے مرگیا۔ اسی طرح اس کے گھر کے سترہ آدمی مباہلہ کے بعد طاعون سے ہلاک ہوئے (ص۲۳۷)

بعض دیگر مخالفین کی ہلاکت

کریم بخش نام لاہور میں ایک ٹھیکیدار تھا۔ وہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف سخت بے ادبی اور گستاخی سے کام لیا کرتا تھا۔ آخر جوانی کی عمر میں ہی شکار موت ہوگیا ؏

سیالکوٹ میں ایک شخص حافظ سلطان نامی تھا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سخت مخالف تھا۔ ۱۹۰۶ء میں نہ صرف خود طاعون سے ہلاک ہوگیا۔ بلکہ اس کے گھر کے نو دس آدمی بھی طاعون کا شکار ہوگئے۔

حکیم محمد شفیع سیالکوٹی بھی حضور کا سخت مخالف تھا۔ اس نے سیالکوٹ میں مدرسۃ القرآن کی بنیاد ڈالی تھی یہ بھی طاعون کا شکار ہوگیا۔ نیز اس کی بیوی والدہ اور بھائی بھی یکے بعد دیگرے ہلاک ہوگئے ؏

مرزا سردار بیگ سیالکوٹی بھی اپنی شوخی میں بہت بڑھ گیا تھا۔ ایک دن اس نے استہزاء سے جماعت احمدیہ کے ایک فرد کو کہا۔ کہ کیوں طاعون طاعون کرتے ہو۔ ہم تو تب جانیں۔ کہ ہمیں ہو۔ اس کے دو دن بعد اسے طاعون ہوئی۔ اور وہ ہلاک ہوگیا

مولوی رشید احمد گنگوہی بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سخت مخالف تھا۔ یہ پہلے اندھا ہوا۔ اور پھر سانپ کے کاٹنے سے مرگیا۔ مولوی شاہ دین لدھیانوی مولوی عبدالعزیز مولوی محمد اور مولوی محمد عبداللہ لدھیانوی جو سخت مخالف تھے۔ یہ بھی ہلاک ہوگئے۔ عبدالرحمٰن محی الدین لکھو کے والے بھی اپنے اس الہام کے بعد کہ کاذب پر خدا کا عذاب نازل ہوگا۔ فوت ہوگئے

علی گڑھ میں ایک شخص مولوی اسمٰعیل رہتا تھا۔ اس نے مشہور کیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نعوذ باللہ رمل اور نجوم سے پیشگوئیاں کرتے ہیں۔ اور آپ کے پاس آلات نجوم ہیں۔ پھر اس نے اپنے ایک رسالہ میں بددعا بھی کی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اچانک کسی بیماری میں مبتلا ہوکر ہلاک ہوگیا۔

عبدالقادر کی ہلاکت

طالب پور پنڈوری ضلع گورداسپور میں ایک شخص عبدالقادر نام تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھتے ہیں "اس کو مجھ سے سخت عناد اور بغض تھا۔ اور ہمیشہ مجھے گندی گالیاں دیتا تھا۔ پھر جب اس کی گندہ زبانی انتہا تک پہنچ گئی۔ تب اس نے مباہلہ کے طور پر ایک نظم لکھی۔" تتمہ ص۴۹ اس میں اس نے سعداللہ لدھیانوی کے رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اتہامات لگائے۔ اور بہت گندے الفاظ استعمال کئے۔ اس نظم کی اشاعت پر چند ہی دن گزرے تھے۔ کہ وہ بھی طاعون سے ہلاک ہوگیا

حافظ محمد دین کی ہلاکت

موضع ننگر تحصیل لاہور میں ایک حکیم حافظ محمد دین تھا۔ اس نے اپنی کتاب فیصلہ قرآنی اور تکذیب قادیانی" میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذکر میں جھوٹے کے لئے حق تعالے کے غضب اور لعنت کی درخواست کی۔ وہ بھی اپنی ہلاکت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر گیا

ڈاکٹر ڈوئی بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقابل پر آیا۔ اور ہلاک ہوگیا۔ قادیان کے آریوں میں سے شبھ چنتک کے ایڈیٹر اور ناظم سومراج۔ اچھر چند اور بھگت رام ہلاک ہوگئے

محمد جان کی ہلاکت

ایک شخص محمد جان المعروف مولوی ابوالحسن مولف شرح صحیح بخاری المعروف بہ فیض الباری پنج گرائیں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کا رہنے والا تھا۔ اس نے اپنی کتاب بجلی آسمانی برسر دجال قادیانی میں کئی مقامات پر کاذب کے بددعا کی۔ اور پنجابی زبان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اس نے ایک سیاپا بھی لکھا۔ گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فوت ہوگئے ہیں۔ اور وہ آپ کا ذکر کر رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اس کتاب کی اشاعت کے بہت جلد بعد اس پر طاعون کی بجلی گر پڑی۔ اور ۱۹ دن تک جان کندنی کی حالت میں رہ کر بہت دکھ کے بعد جان دی۔ ایام بیماری میں وہ اپنا گوشت اپنے دانتوں سے کاٹتا تھا۔ پھر ایک اور شخص ابوالحسن عبدالکریم نام نے دوبارہ اس کتاب کو چھپوایا۔ اور وہ بھی طاعون کا شکار ہوگیا۔ مولوی عبدالمجید ساکن دہلی نے بھی اپنی کتاب بیان للناس میں مباہلہ کے طور پر دعا کی۔ سو وہ بھی ناگہانی موت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں ہلاک ہوگیا ؏

تمدن اسلام

اسلام اور غذائے انسانی

جسم و روح کا تعلق

جو مذہب انسان کی روحانی ترقی اور نشو و نما کے ساتھ اس کی جسمانی حفاظت اور اس کی دیکھ بھال کے لئے رہنمائی نہیں کرتا۔ اور مناسب ہدایات نہیں دیتا۔ وہ کسی صورت میں بھی کامل مذہب نہیں کہلا سکتا۔ اور اس کی طرف سے روحانی تربیت کے ذرائع اور احکام کبھی بھی مفید اور کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ جسم اور روح کا باہم ایسا گہرا اور قریبی تعلق ہے۔ کہ ایک کی طہارت و پاکیزگی یا کثافت و غلاظت کا اثر دوسرے پر ضرور پڑتا ہے۔

اسلام کی خصوصیت

اسلام مذاہب عالم میں اس خصوصیت کے لحاظ سے منفرد ہے۔ کہ اس نے اس پہلو کو نظر انداز نہیں کیا۔ اور روحانی طہارت و پاکیزگی کے ساتھ ساتھ یعنی حفظان صحت کے لئے نہایت ضروری اور مفید ہدایات پیش کی ہیں۔ اور اس کے اکثر احکام ایسے ہیں۔ جنہیں موجودہ زمانہ کی طبی تحقیقاتوں کی بجا طور پر اساس قرار دیا جا سکتا ہے۔

حلال اور جائز روزی

خوراک انسانی زندگی کے قیام کے لئے اہم ترین چیز ہے اس سے اس کا گوشت پوست اور تمام اعضاء پلتے بڑھتے اور نشو و نما پاتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ طبی صفائی اور پاکیزگی کے لئے کہ خوراک اور غذا کے متعلق پوری پوری احتیاط کی جائے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اسلام نے ہر قسم کی ناجائز روزی کو حرام قرار دیدیا ہے۔ اور رزق حلال پر انتہائی زور دیا ہے۔

غذا کے متعلق سنہری اصول

خورد و نوش کے متعلق اس کے جو اصول پیش کئے ہیں۔ وہ نہایت اعلیٰ اور بیش قیمت ہیں۔ فرمایا احلّ لھم الطیبات ویحرم علیھم الخبائث۔ یعنی پاک و صاف اور ستھری اشیاء جو دیکھنے میں پسندیدہ اور نفیس ہونیکے علاوہ مرغوب طبع اور موافق طبیعت ہوں۔ ان کے کھانے کا حکم دیا ہے۔ اور جو چیزیں دیکھنے میں پسند خاطر نہ ہوں۔ یا جن کے استعمال سے مضر صحت نتائج پیدا ہوتے ہوں۔ انہیں نہ استعمال کیا جائے۔

پرخوری کی ممانعت

اس کے ساتھ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے۔ کہ کوئی چیز خواہ کس قدر مفید اور معاون صحت کیوں نہ ہو۔ اگر اس کے استعمال میں اعتدال کا پہلو ملحوظ نہ رکھا جائے۔ تو وہ بجائے فائدہ کے نقصان کا موجب ہو جاتی ہے۔ کون نہیں جانتا۔ کہ پرخوری ہزار بیماریوں کی جڑ ہے۔ اس لئے اسلام کے کامل مذہب ہونے کا اقتضاء یہی تھا۔ کہ اس کی ممانعت کر دیتا۔ چنانچہ فرمایا۔ کلوا واشربوا ولا تسرفوا۔ یعنی کھاؤ پیو تمہیں یہ حکم نہیں دیا جاتا۔ کہ خدا تعالیٰ کی حلال کردہ نعمتوں کو جو اس نے اپنے فضل سے تمہیں عطا کی ہیں۔ استعمال مت کرو۔ اور جائز لذات دنیوی کو خیرباد کہہ کر دنیا سے کنارہ کش ہو جاؤ۔ انہیں استعمال کرو اور ضرور کرو۔ لیکن یہ یاد رہے کہ اس میں اسراف نہ ہو۔ اس قدر زیادہ مت استعمال کرو۔ کہ انہیں کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ یا صحت کو خراب کر لو۔ بلکہ اعتدال کو ملحوظ رکھو۔

ارشادات نبویؐ

پھر حدیث میں صاف الفاظ میں بھوک رکھ کر کھانے کی ہدایت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے۔ جو اس زمانہ میں حفظان صحت کا ایک نہایت قیمتی اصل تسلیم کیا گیا ہے چنانچہ فرمایا۔ اذا قل الرجل الطعام ملاجوفہ نورا۔ یعنی جو شخص کھانا بھوک سے کم کھاتا ہے اس کا پیٹ نور سے بھر جاتا ہے۔ پھر فرمایا۔ کلوا فی انصاف البطون یعنی آدھا پیٹ بھر کر کھایا کرو اور من قل طعامہ صح بطنہ وصفا قلبہ ومن کثر طعامہ سقم جسمہ وقاست قلبہ۔ یعنی جو شخص کھانا کم کھاتا ہے اس کا جسم تندرست اور دل صاف رہتا ہے۔ اور جو شخص کھانا بہت کھاتا ہے۔ اس کا جسم بیمار اور دل سخت ہو جاتا ہے۔ ما زین اللہ رجلا بزینۃ افضل من عفاف بطنہ۔ یعنی خدا تعالیٰ نے انسان کو اس سے زیادہ زینت کی کوئی چیز نہیں دی۔ کہ وہ اپنے معدہ کو صاف و صحیح اور تندرست رکھے۔ ان کثرۃ الاکل شوم۔ یعنی بہت کھانا بدبختی اور نحوست کی علامت ہے۔

پرخوری اور صحابہ کرام

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اکثر فرمایا کرتے تھے۔ ایاکم والبطنۃ فی الطعام والشراب فانہ مفسدۃ للجسد مورثۃ للسقم مکسلۃ عن الصلوٰۃ وعلیکم بالقصد فیھما فانہ اصلح للجسد وابعد من السرف وان الرجل لن یھلک حتی یؤثر شھوتہ علیٰ دینہ۔ یعنی اے مسلمانو کھانے میں زیادتی کرنے سے بچو۔ کیونکہ یہ عادت جسم کو بگاڑتی بیماری پیدا کرتی اور نماز سے غافل کرتی ہے۔ تم پر لازم ہے کہ کھانے پینے میں اعتدال سے کام لو۔ کیونکہ اعتدال کی عادت سے جسم کی اصلاح ہوتی ہے۔ اور فضول خرچی نہیں ہوتی اور جو شخص اپنی نفسانی امنگوں کو مذہبی قواعد پر ترجیح نہیں دیتا۔ وہ کبھی تباہ و برباد نہیں ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔ البطنۃ تذھب الفطنۃ۔ یعنی پرخوری سے انسان کی عقل زائل ہو جاتی ہے

اسلام اور دیگر مذاہب

اس زمانہ کی طبی تحقیقاتوں کے ذریعہ یہ امر پایہ ثبوت تک پہونچ چکا ہے۔ کہ انسان کی خوراک کے متعلق اسلام نے ایسے مفید اور اصول حفظان صحت کے عین مطابق احکام دئے کہ مذاہب عالم میں ایک ممتاز اور بلند ترین مقام حاصل کیا ہے۔ دیگر ادیان باطلہ کہنے کو تو اسلام کے منہ آتے ہیں۔ اور اپنی فضیلت اور برتری کے ادعا کرنے سے بھی نہیں جھجکتے۔ لیکن انسانی ضروریات کی اس مقدم ترین چیز کے اس قدر تفصیلی احکامات اور ہدایات تو درکنار انہوں نے تو اتنا بھی نہیں بتایا۔ کہ انسان کو کونسی اشیاء استعمال کرنی چاہئیں۔ اور کونسی نہیں۔

رسول کریم کا ایک اور ارشاد

اسی طرح کھانے کے سلسلہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی قابل غور ہے کہ تخللوا علی اثر الطعام وتمضمضوا فانہ مصلحۃ للناب والنواجذ۔ یعنی کھانے کے بعد خلال کرو اور کلی کرو۔ کیونکہ خلال اور کلی کرنا تمام دانتوں کے لئے موجب تندرستی ہے۔ کون نہیں جانتا۔ کہ یہ ہدایت موجودہ طبی تحقیقات کے ذریعہ کس قدر اہم ثابت ہو چکی ہے۔ ڈاکٹر اور اطباء اس ہدایت پر خاص زور دیتے ہیں اور ان کا بیان ہے کہ اگر کھانے کے بعد کلی وغیرہ کر کے غذا کے ذرات کو خارج نہ کر دیا جائے۔ تو وہ سڑ کر ایک ایسا خطرناک ایسڈ پیدا کر دیتے ہیں۔ جو خوراک کے ساتھ معدہ میں جا کر طرح طرح کا فساد اور بیماریاں پیدا کر دیتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ پائیوریا جیسا نامراد مرض پیدا کرنے کا موجب ہو جاتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت

پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد پر غور کرو اس کی حکمتوں پر نظر ڈالو۔ اور پھر اس زمانہ کا تصور کرو۔ جب یہ حکم دیا گیا۔ کیا کسی ایسی ہستی یا کسی ایسی تصنیف کی اس زمانہ میں موجودگی کا وہم بھی کسی ہوشمند دماغ میں آسکتا ہے۔ جس کے طفیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسی حکیمانہ تعلیمات حاصل کر کے انہیں دنیا کے سامنے پیش کر سکتے تھے۔ نہیں اور قطعاً نہیں تو پھر کیا اس حقیقت سے انکار کی کوئی گنجائش رہ جاتی ہے۔ کہ آپ کا تعلق ایسی علیم و خبیر ہستی کے ساتھ تھا۔ جو آپ کو ان سے مطلع کرتی۔ اور آپ کا آئینہ دل ایسا صاف پاکیزہ اور نور فراست سے معمور تھا۔ کہ تمام امور خود بخود آپ پر منکشف ہوتے چلے جاتے تھے

احمدی نوجوانوں کا فرض

یورپ کے نادان آج رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے عہد کو تعلیم و تہذیب سے بیگانہ عہد خیال کرتے ہیں۔ لیکن انکی وجہ صرف یہ ہے کہ وہ اس حقیقت سے آگاہ نہیں کئے گئے۔ کہ ان کی تمام موجودہ ترقیات اور علمی و طبی انکشافات کی بنیاد حضور کے

نظارتوں کے اعلانات

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

(۱) لائل پور

چونکہ چودھری عطار محمد صاحب جنرل سکرٹری انجمن احمدیہ لائل پور تبدیل ہو گئے ہیں۔ اور جماعت نے ان کی جگہ خان عبدالواحد خان صاحب کو جنرل سکرٹری منتخب کیا ہے۔ اس لئے ان کے تقرر کی منظوری دی جاتی ہے

(۲) پونا

پریذیڈنٹ :- ڈاکٹر ولی اللہ صاحب
جنرل سکرٹری :- منشی غلام لیٰسین صاحب
سکرٹری تبلیغ :- منشی محمد رفیق صاحب

ضروری نوٹ :- اخبار الفضل مجریہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۳۲ء کے اعلان مندرجہ صفحہ ۷ کی رو سے سوائے امراء جماعت کے باقی تمام عہدہ داروں کی میعاد ۳۰ر اپریل ۱۹۳۳ء کو ختم ہو جائیگی تمام احمدیہ جماعتوں کو نوٹ کر لینا چاہیئے ؛ (ناظر اعلیٰ)

غیر احمدیوں سے رشتہ کرنیکی سزا

(۱)

مسمی پیدائش اللہ ولد کھیڑا قوم ملاح ساکن چک ۵۶۶ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور نے اپنی ہمشیرہ کا نکاح ایک غیر احمدی سے کر دیا ہے۔ تحقیقات سے یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ گیا ہے۔ اس کے متعلق حسب ذیل سزا کا اعلان کیا جاتا ہے :-

"ایک سال کا مسمی پیدائش اللہ مذکور سے بائیکاٹ کیا جائے۔ اگر اس عرصہ میں وہ احمدیت پر قائم رہیں۔ تو پھر سکرٹری صاحب جماعت مقامی ان کی سفارش کریں"۔

(۲)

مسمی عبداللہ ساکن ونجواں تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور نے اپنی لڑکی کی شادی ایک غیر احمدی سے کر دی ہے تحقیقات سے یہ معاملہ پایۂ ثبوت کو پہنچ گیا ہے۔ مسمی عبداللہ کو حسب ذیل سزا دینے کا اعلان کیا جاتا ہے :-

"اس سے ایک سال کا بائیکاٹ کیا جائے۔ اگر اس عرصہ میں وہ احمدیت پر مستقل رہیں۔ تو پھر ان کی سفارش کی جائے"

(۳)

مسمی برکت علی قوم ارائیں ساکن موضع ٹھٹھہ ناظری وجو انجمن احمدیہ شاہ مسکین میں شامل ہے۔ اس نے اپنی ہمشیرہ کا نکاح ایک غیر احمدی سے کر دیا ہے۔ تحقیقات سے یہ امر ثابت ہو گیا ہے۔ اس لئے اس کو حسب ذیل سزا دینے کا اعلان کیا جاتا ہے :-

"سکرٹری صاحب انجمن شاہ مسکین سید ولایت شاہ صاحب کو لکھا گیا ہے۔ کہ مسمی برکت علی صاحب مذکور سے ایک سال کے واسطے بائیکاٹ کیا جائے۔ اگر اس عرصہ میں وہ احمدیت پر مستقل رہیں۔ تو پھر ان کی سفارش کی جائے"

یہ اعلان بغرض آگاہی عام شائع کیا جاتا ہے۔ کہ احمدی لڑکیوں کے نکاح غیر احمدی مردوں سے کرنے ناجائز ہیں۔ آئندہ احتیاط کی جایا کرے ؛ (ناظر امور عامہ قادیان)

ہیڈ ماسٹر کی ضرورت

ایک اسلامیہ مڈل سکول کے لئے ہیڈ ماسٹر کی فوری ضرورت ہے۔ جو بی۔ اے۔ ایس۔ اے وی ہو۔ یا بی۔ اے بی۔ ٹی۔ ابتدائی تنخواہ مبلغ ۵۰ روپیہ ماہوار ہوگی۔ مکان رہائشی قریباً مفت ملنے کی امید کی جاتی ہے۔ درخواستیں اگر ایک ہفتہ کے اندر اندر نہ پہنچیں۔ تو یہ موقعہ سے نکل جائے گا ؛ (ناظر امور عامہ قادیان)

یہ رقوم کس مد کی ہیں؟

مندرجہ ذیل احباب نے مفصلہ ذیل رقوم دفتر محاسب میں بھجوائی ہیں۔ لیکن ان کی تفصیل ساتھ نہیں بھیجی گئی۔ اس لئے یہ رقوم داخل خزانہ نہیں ہو سکیں۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ رقوم بھیجنے والے احباب جلد تفصیل بھجوا دیں۔ ورنہ ۵ر فروری کے بعد جن رقوم کی تفصیل نہ آئے گی۔ انہیں چندہ عام میں داخل کر دیا جائے گا۔ اور پھر کسی کو اپنے حسابات میں غلطی کی شکایت کا حق نہ ہوگا۔

تاریخ رقم مدخلہ	نام فرستندہ	رقم
18 5/32	حکیم عبدالعزیز خان صاحب لیسٹر	سہ
12 9/32	بابو فضل کریم صاحب لوریوالہ	صہ
17 5/32	شیخ ضیاء الحق خان صاحب لکھنؤ	عہ
13 10/32	محمد الدین صاحب کوٹری سندھ	سے
1 11/32	فضل الدین صاحب جالندھر شہر	للعہ
2 11/32	شہاب الدین صاحب بٹھنڈہ	ہے ۴ر
12 11/32	نور محمد صاحب منی پور امپھال	صہ ۴ر
2/ 11/32	ایم رشید گیرنگ پور	للعہ
3 12/32	حیات بخش صاحب محمودہ ڈاکخانہ چک علی براستہ راولپنڈی	۱۲ر ے
6 12/32	عبدالرحیم صاحب محبوب نگر	ماعہ ۹ر
15 12/32	محمد عبداللہ صاحب سوہاوہ	عہ
31 12/32	محمد یوسف صاحب بھلہ ضلع گجرات	عہ
10 1/33	عبدالحمید خان صاحب زیدہ	صہ
14 1/33	نواب الدین صاحب رزمک	صہ
16 1/33	غلام احمد صاحب حکیم Shanzai Barma	ے ۴ر

(ناظر بیت المال)

چندہ کشمیر کمیٹی کے لئے مخلصین

بعض احباب چندہ کشمیر کے لئے اپنی آنریری خدمات پیش کرتے ہیں۔ جن میں سے بعض کو سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے پس جن علاقوں کے متعلق جن دوستوں کے پاس فنانشل سکرٹری آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا سرٹیفکیٹ ہو۔ اس علاقہ کے احمدیوں کو چاہیئے۔ کہ وہ ان کے ساتھ پورے طور پر تعاون کرتے ہوئے اپنے علاقہ کے دوسرے مسلمانوں سے چندہ کشمیر فنڈ وصول کرانے میں خاص تعاون فرمائیں۔ یہ صاحبان سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان کے حصص بھی فروخت کرینگے چاہیئے۔ کہ اس کام میں بھی ان کی پوری مدد کی جاوے۔ اس وقت ذیل کے علاقہ میں احباب کام کر رہے ہیں۔ یا کرنے والے ہیں۔ (۱) جناب محمد علی صاحب آف ماریشس۔ گورداسپور
(۲) جناب محمد یعقوب صاحب قیس۔ ہوشیار پور جالندھر۔ لدھیانہ۔ کپورتھلہ
(۳) جناب محمد اسحاق صاحب۔ علاقہ انبالہ۔ لدھیانہ
(۴) محمد بشیر چغتائی۔ علاقہ امرتسر۔ گورداسپور

اصول یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جن دوستوں کے پاس سرٹیفکیٹ فراہمی چندہ کا ہو۔ ان کے ساتھ احمدی تعاون کریں۔ خواہ ان کا اعلان اخبار میں ہو۔ یا نہ ہو۔ لیکن ان کو دیکھ کر احباب کو بذات خود چندہ کی وصولی سے غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ ایسے دوستوں کے بھیجنے کی غرض صرف یہ ہے کہ دوست اپنے کام جانتے ہیں۔ اور چندہ کشمیر اور سٹار ہوزری کے حصص فراہم کر کے مزید ثواب حاصل کرتے ہیں

(فنانشل سکرٹری آل انڈیا کشمیر کمیٹی)

سندھی زبان میں تبلیغی ٹریکٹ

ہم نے سندھی ٹریکٹوں کے ذریعہ تبلیغ کا سلسلہ جاری کیا ہے۔ اسکی تمام سندھ کی جماعتوں کو عموماً اور لاڑکانہ تھرپارکر میرپور خاص

[illegible]

۴ کی جماعتوں کو خصوصاً اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ٹریکٹ نمبر ۲ جلد چھپنے والا ہے۔ جن جماعتوں نے لینے ہوں۔ وہ ایک روپیہ فی سینکڑہ (محصول ڈاک علاوہ) کے حساب سے قیمت پیشگی بھیج کر ہم سے لے سکتی ہیں۔ خاکسار

چوہدری ظفر اللہ خان اور پنڈت نانک چند

جناب چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے متعلق اخبار ملاپ کے دو نوٹ "الفضل" کے ایک گزشتہ پرچہ میں درج کئے جا چکے ہیں۔ ہندوستان کے آئندہ کانسٹی ٹیوشن کے متعلق۔ وائی۔ ایم۔ سی۔ اے ہال لاہور میں جناب چوہدری صاحب نے تقریر کی۔ اور گول میز کانفرنس میں پنجابی ہندوؤں کے نمائندہ پنڈت نانک چند نے بھی اسی موضوع پر ایک تقریر ڈی۔ اے وی۔ کالج میں کی۔ ان دونوں تقریروں پر مہاشہ خوشحال چند صاحب خورسند مالک ملاپ نے متذکرۃ الصدر عنوان سے ایک دلچسپ تبصرہ ۱۰ فروری کے ملاپ میں کیا ہے۔ جو درج ذیل ہے۔ اس سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ جناب چوہدری صاحب کی قابلیت کے اعتراف پر ہمارے مخالفین بھی مجبور ہو رہے ہیں (ایڈیٹر)

پنجاب کے گول میزی ممبران نے تقریریں شروع کر دی ہیں۔ بسم اللہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے کی اور ہندوستان کو جو کچھ ملنے والا ہے۔ اس آئین کے ڈھانچہ کی ایک نامکمل تصویر کھینچ کر حاضرین کے سامنے رکھدی ہے چوہدری صاحب کی یہ پہلی ہی تقریر تھی۔ جو میں نے سُنی۔ وہ خوب بولتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح جسطرح مسٹر گوکھلے بولتے تھے۔ کوئی مدوجزر نہیں۔ کوئی آتار چڑھاؤ نہیں موسم سرما کے دریا کی طرح نہایت خوبصورتی سے ایک ہی روانی سے ان کی تقریر بہتی چلی جاتی ہے۔ جب وائی ایم۔ سی۔ اے کے ہال میں ان کی تقریر ہو چکی۔ اور لوگ باہر نکلے۔ تو ان کی زبان پر یہی تھا۔ کہ چوہدری صاحب بولتے خوب ہیں۔ لیکن انہوں نے نئے آئین کے متعلق جو کچھ کہا ہے۔ اس سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ہندوستان کو تو کچھ ملے گا نہیں۔ ہاں گورنر جنرل اور گورنروں کو بہت کچھ مل جائیگا۔ یہی اثر تھا۔ جو حاضرین ان کے لیکچر سے کر گئے۔ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب لنڈن سے واپس آکر لیکچر دیئے جائیں۔ اور پنڈت نانک چند صاحب خاموش رہیں۔ یہ ناممکن تھا۔ انہوں نے بھی دیانند کالج میں ہندوستان کے مجوزہ آئین پر لیکچر دیا۔ آپ کے بولنے کا ڈھنگ چوہدری صاحب سے کچھ مختلف ہے۔ پنڈت صاحب کی تقریر میں کافی اتار چڑھاؤ آتے ہیں۔ پہاڑی دریا کی طرح اس کی روانی کبھی تیز اور کبھی کم ہو جاتی ہے۔ کبھی ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کسی واٹر فال کے پاس جا کھڑے ہوں۔ اور کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے۔ کہ

مراسلات

ساندھن میں کوئی آریہ نہیں

آج بارہ سال سے آریہ پرچارک ساندھن میں ملکانوں کو شُدھ کرنے کے لئے طرح طرح کے فریبوں کو عمل میں لا رہے ہیں۔ ملکانوں کا منتری ایک ناتھ مل نامی بنیا مقرر ہے یہ شخص ہندو قوم سے روپیہ وصول کر کے لاتا ہے۔ کچھ تو اپنی جیب میں رکھتا ہے۔ اور کچھ سب کے ننگے ملکانوں کو دیکر شُدھ کر لیتا ہے۔ یہ شخص ۵ آدمیوں کو شدھ کرتا ہے اور ۵۰ مصنوعی نام اخبار میں شایع کراتا ہے۔ اور اس طرح سے ہر سال ہندوؤں سے روپیہ بٹورتا ہے۔ لیکن جب اس کے دیئے ہوئے روپے ختم ہو جاتے۔ تو وہ کلمہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اب تک اخبارات میں شدھیوں کی جو تعداد شایع ہوئی ہے۔ وہ ستروسو ہے۔ اور ساندھن میں ملکانوں کی کل آبادی ۱۵ سو ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ منتری صاحب نے اپنی قوم سے روپیہ وصول کرنے کی ایک دکان کھول رکھی ہے۔ جس کو آریہ مت کی اشاعت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس سے بڑھ کر حیرت خیز بات یہ ہے۔ کہ شدھیوں کی اتنی تعداد بتاتے ہوئے اس بارہ سال کے عرصہ میں منتری آریہ سماج کسی ایک مردہ کو نہیں پیش کر سکتے۔ جو جلایا گیا ہو۔ بلکہ سارے مردے اب تک دفن ہی ہوتے رہے ہیں بجز ایک مردہ کے جو کہ کتا کا کاٹا ہوا تھا۔ اور جسکو لوگ اٹھانے سے خائف تھے۔ اس کی بیوہ بیوی نے ناچار ہو کر آریہ کے ہاتھ ۲ روپے میں فروخت کر دیا۔ اور وہ جلایا گیا۔

اور بس حقیقت یہ ہے۔ کہ ساندھن کے سارے ملکانہ مسلمان ہیں جیسا کہ امسال عید نے فیصلہ کر دیا۔ کہ ساندھن میں کوئی ملکانہ شدھ نہیں ہے۔ کیونکہ عید کے دن گاؤں کے ملکانوں نے کچھ ہماری عید گاہ میں۔ اور بعض نے حنفیوں کی مسجد میں جا کر نماز ادا کی۔ لہٰذا ہندو قوم کو آگاہ ہونا چاہیئے۔ کہ ساندھن میں کوئی بھی ملکانہ شدھ نہیں ہے۔ اور ناتھ مل منتری کا پروپیگنڈا ملکانہ کی شدھی کے متعلق سفید جھوٹ ہے۔

خاکسار ڈاکٹر عبدالحی۔ عارضی امیر جماعت احمدیہ ساندھن

سر اکبر حیدری کے نام عیادت کا تار

سر اکبر حیدری کو دہلی سے حیدر آباد جاتے ہوئے جو حادثہ پیش آیا۔ اس کی خبر پڑھ کر ناظر صاحب امور خارجیہ کی طرف سے ۹ فروری کو حسب ذیل تار ارسال کیا گیا۔ حادثہ کی خبر سے بہت

جاپانی کانسل جنرل کا خط

جناب مفتی محمد صادق صاحب کے نام

جاپان اور مسلمان

جناب ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب کے ایک خط کے جواب میں جاپانی کانسل جنرل نے مفصلہ ذیل خط لکھا ہے۔ "میں آپ کو بخوشی اطلاع دیتا ہوں۔ کہ حکومت جاپان مسلمانوں کے خلاف ہرگز کوئی تعصب نہیں ہے جاپان میں اہل اسلام کو اپنے مذہب اور قومی تہذیب و تمدن کے لحاظ سے پوری آزادی حاصل ہے"

"جاپان کا ہرگز کوئی ارادہ نہیں۔ کہ اہل چین کے ساتھ جنگ [illegible] ہے۔ کہ وہ منچوریا اور دوسرے مقامات میں اہل چین کی زیادتیوں کے بالمقابل اپنے معاہدہ کے حقوق و فوائد کی حفاظت کریں اہل چین اس خیال سے کہ جمعیۃ الاقوام کی مداخلت انہیں حاصل ہو۔ جاپانیوں کے خلاف جوش پھیلانے کی سازش میں لگے ہوئے ہیں۔ یہ چینی مسلمان نہیں ہیں۔ چین میں مسلم آبادی بہت غربی جانب ہے۔ اور موجودہ چینی جاپانی لڑائی کا اس حصہ ملک پر کوئی اثر نہیں۔ جن چینیوں سے اس وقت جاپان کی لڑائی ہے وہ چین کے قوم پرست ہیں۔ جو کمیونزم خیالات کے زیر اثر ہیں۔ چین کے مسلمان ان خیالات میں ان کے ساتھ متحد نہیں ہیں"۔

سنٹرل مسلم یوتھ لیگ کلکتہ

سنٹرل مسلم یوتھ لیگ کلکتہ کا مستقل دفتر ۵ حیات خان لین امہرسٹ۔ کلکتہ میں کھل چکا ہے۔ مراسلہ نگار حضرات کو اسی عنوان سے مراسلت کرنی چاہیئے۔ اخباروں۔ رسالوں و جریدوں کے مالکان سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے پرچے یوتھ لیگ کی ریڈنگ روم کے نام جاری فرما کر ممنونیت کا موقع دیں۔ اسلامی اور سیاسی دارالاشاعتوں سے بھی اپیل ہے۔ کہ وہ اپنی مطبوعات کو ازراہِ ملت پروری ریڈنگ روم کے نام ارسال فرمایا کریں۔ جناب مولانا سید عثمان صاحب

فہرست نومبایعین سنہ ۱۹۳۲ء

نمبر	نام	پتہ
۲۳۱۹	سیدہ فاطمہ صاحبہ	ریاست کشمیر
۲۳۲۰	سیدداحد علی صاحب	ریاست رلم پو
۲۳۲۱	فضل احمد صاحب	ضلع گجرات
۲۳۲۲	میاں غلام محمد صاحب	" "
۲۳۲۳	میر نعمت علی صاحب	بنارس
۲۳۲۴	احمد خان صاحب	صوبہ سرحد
۲۳۲۵	منفعت خان صاحب	ضلع گجرات
۲۳۲۶	فرمان کی صاحبہ	" "
۲۳۲۷	مقرب بیگم صاحبہ	" "
۲۳۲۸	ریشم بیگم صاحبہ	" "
۲۳۲۹	فاطمہ صاحبہ	" "
۲۳۳۰	نیارانی صاحبہ	" "
۲۳۳۱	خورشید صاحبہ	" "
۲۳۳۲	سلطان بیگم صاحبہ	" "
۲۳۳۳	عبدالغنی صاحب	کشمیر
۲۳۳۴	عبدالرحمن صاحب	"
۲۳۳۵	شمشیر خان صاحب	"
۲۳۳۶	عبدالکریم صاحب	"
۲۳۳۷	صفدر علی صاحب	"
۲۳۳۸	شیر علی صاحب	"
۲۳۳۹	عبدالعزیز صاحب	"
۲۳۴۰	اقبال بی بی صاحبہ	"
۲۳۴۱	حلیمہ بی بی صاحبہ	"
۲۳۴۲	شریف اللہ صاحب	"
۲۳۴۳	منگتا میر صاحب	"
۲۳۴۴	امیر اللہ میر صاحب	"
۲۳۴۵	حبیب اللہ میر صاحب	"
۲۳۴۶	دریائی بی بی صاحبہ	"
۲۳۴۷	دریائی بانو صاحبہ	"
۲۳۴۸	جیونی صاحبہ	"
۲۳۴۹	منت بی بی صاحبہ	اڑیسہ
۲۳۵۰	رفیق النساء بی بی صاحبہ	"
۲۳۵۱	مولوی محمد علی صاحب	جے پور ریاست
۲۳۵۲	زرینا بی بی صاحبہ	بنگال
۲۳۵۳	شیخ نظیر محمود صاحب	"
۲۳۵۴	سیدہ باجوں صاحبہ	بنگال
۲۳۵۵	ظفر علی احمد صاحب	"
۲۳۵۶	عمر علی صاحب	"
۲۳۵۷	مولوی محمد الدین صاحب	ضلع عادل آباد
۲۳۵۸	محمود احمد صاحب	" امرتسر
۲۳۵۹	عبدالعزیز صاحب	حیدرآباد دکن
۲۳۶۰	داؤد عرف موتی سائیں صاحب	لاڑکانہ سندھ
۲۳۶۱	مراد خاتون صاحبہ	"
۲۳۶۲	منی خاتون صاحبہ	"
۲۳۶۳	محمد الدین صاحب	ریاست بہاولپور
۲۳۶۴	محمد ابراہیم صاحب	کلکتہ
۲۳۶۵	مرزا سراج الدین صاحب	قادیان
۲۳۶۶	رلا صاحب	ریاست پٹیالہ
۲۳۶۷	چوہدری بدرالدین صاحب	ضلع منٹگمری
۲۳۶۸	احمد خان صاحب	نوابشاہ (سندھ)
۲۳۶۹	برکت بی بی صاحبہ	ضلع جالندھر
۲۳۷۰	چوہدری غلام نبی صاحب	" منٹگمری
۲۳۷۱	چوہدری عطا محمد صاحب	" "
۲۳۷۲	پیر اندتا صاحب	قادیان
۲۳۷۳	مرزا منور حسین صاحب	ملتان
۲۳۷۴	غلام محمد صاحب	ضلع شاہ پور
۲۳۷۵	ولایت شاہ صاحب	" گجرات
۲۳۷۶	خیر الدین صاحب	" گورداسپور
۲۳۷۷	اللہ دتا صاحب	" "
۲۳۷۸	اچی صاحب	" انبالہ
۲۳۷۹	سردار محمد صاحب	ریاست بہاولپور
۲۳۸۰	مولوی عبدالرحمن صاحب مولوی فاضل	ضلع [illegible]
۲۳۸۱	غلام محمد صاحب	"
۲۳۸۲	عبدالرحیم صاحب [illegible]	بنگال
۲۳۸۳	محمد خوش دل صاحب	"
۲۳۸۴	چوہدری نور محمد صاحب	ضلع جھنگ
۲۳۸۵	غلام محی الدین صاحب	بنارس
۲۳۸۶	غلام حسین صاحب	ریاست بہاولپور
۲۳۸۷	مسماۃ اللہ وسائی صاحبہ	" "
۲۳۸۸	چوہدری نواب الدین صاحب	ضلع لائلپور
۲۳۸۹	مستری [illegible] الدین صاحب	ضلع کانگڑہ
۲۳۹۰	نواب بیگم صاحبہ	"
۲۳۹۱	حاکم الدین صاحب	" سیالکوٹ
۲۳۹۲	رسول بی بی صاحبہ	" گوجرانوالہ
۲۳۹۳	عبدالمجید صاحب	پوری
۲۳۹۴	شاہ میر صاحب	ضلع پشاور
۲۳۹۵	محبوب صاحب	" "
۲۳۹۶	محمد علی خان صاحب	" شاہ پور
۲۳۹۷	سید اشفاق حسین صاحب	فیض آباد
۲۳۹۸	محمد عالم صاحب	ضلع فیروزپور
۲۳۹۹	عبدالغنی صاحب	سیالکوٹ
۲۴۰۰	عبدالرحیم صاحب	"
۲۴۰۱	مولوی اللہ دتہ صاحب	ضلع گورداسپور
۲۴۰۲	محمد بخش صاحب	" "
۲۴۰۳	عبداللطیف صاحب	" لائلپور
۲۴۰۴	حافظ غلام نبی صاحب	ضلع ڈیرہ غازیخان
۲۴۰۵	حاکم بی بی صاحبہ	ضلع گورداسپور
۲۴۰۶	بھانو صاحبہ	" "
۲۴۰۷	عالم بی بی صاحبہ	" "
۲۴۰۸	چراغ بی بی صاحبہ	" "

سالٹ پانڈ کے نومسلمین

نمبر	نام	پتہ
۲۴۰۹	سعید کماسی	گولڈ کوسٹ
۲۴۱۰	عبدالکریم آسونجا	بکوائی "
۲۴۱۱	عثمان	"
۲۴۱۲	براہیما	"
۲۴۱۳	حکیم	"
۲۴۱۴	احمد	"
۲۴۱۵	عثمان	"
۲۴۱۶	احمد	"
۲۴۱۷	ہارون	"
۲۴۱۸	سعید	
۲۴۱۹	ایوب	اکوٹس
۲۴۲۰	فاطمہ	یوآودوکوا
۲۴۲۱	موسیٰ	"
۲۴۲۲	ڈینیل	صبرافا
۲۴۲۳	یوسف خاں	کرشتیل سینٹ
۲۴۲۴	عائشہ	ڈنکوا
۲۴۲۵	اڑیسہ	کوآپل سکور کیپ
۲۴۲۶	آئی شاتو آہنکا	سالٹ پونڈ
۲۴۲۷	حکیم	کیسری بروسو
۲۴۲۸	یوسف	"
۲۴۲۹	شہیب	"
۲۴۳۰	آدم	"
۲۴۳۱	عیدو	ابوآکوا
۲۴۳۲	علیما	"
۲۴۳۳	فاطمہ	"
۲۴۳۴	عیسیٰ	"
۲۴۳۵	ماما	"
۲۴۳۶	سلیمان	"
۲۴۳۷	طاہر	"
۲۴۳۸	موسیٰ	"
۲۴۳۹	ابوبکر	"
۲۴۴۰	علیما	"
۲۴۴۱	مریم	"
۲۴۴۲	عبدالرحمن	"
۲۴۴۳	سلیمان	"
۲۴۴۴	قاسم عیسیٰ	کاٹرا
۲۴۴۵	فاطمہ	"
۲۴۴۶	عائشہ	"
۲۴۴۷	سائرہ	پاگن
۲۴۴۸	ہادا	آساآسن
۲۴۴۹	مریم	"
۲۴۵۰	مریم	"
۲۴۵۱	سلیمان	ٹیچیمن
۲۴۵۲	ہاجرہ	"
۲۴۵۳	آدم	ابوسے
۲۴۵۴	سارا اداکم	"
۲۴۵۵	عبداللہ	"
۲۴۵۶	عثمان	فودنیا
۲۴۵۷	یعقوب	"
۲۴۵۸	جان الیر	ڈوماراہاؤس
۲۴۵۹	موسیٰ آدم	ابوسے
۲۴۶۰	عائشہ	"
۲۴۶۱	محمد	"
۲۴۶۲	مدینہ	پیپیو
۲۴۶۳	مریم	"
۲۴۶۴	محمد	اموموآسو
۲۴۶۵	عبداللہ	کدوا
۲۴۶۶	عبداللہ	دھرموآسی
۲۴۶۷	ہاجرہ	تیامی مجائر
۲۴۶۸	بوکر	بیمی نامسے
۲۴۶۹	حکیم	"
۲۴۷۰	جبرائیل	"
۲۴۷۱	قاسم	جوآکو
۲۴۷۲	علی	کناگو
۲۴۷۳	حلیمہ	کیری بروسو
۲۴۷۴	حبیبہ	"
۲۴۷۵	مریم	"
۲۴۷۶	محمد	"
۲۴۷۷	شفاعت	اشابی
۲۴۷۸	بلقیس	آٹینکیے
۲۴۷۹	حفصت	ابیکیے
۲۴۸۰	محمد راجی	اجوسے

امریکہ و نائیجیریا کے نومسلمین

نمبر	نام	پتہ
۲۴۸۱	مس پالین کینیڈی	انڈیاناپولس
۲۴۸۲	رچرڈ لینڈ	"
۲۴۸۳	سسٹر انا لینڈ	"
۲۴۸۴	ورجینیا لینڈ	"
۲۴۸۵	میرین ون	شکاگو
۲۴۸۶	مسٹر بین الیف جانسن	"
۲۴۸۷	مسز فلورنس مور	"
۲۴۸۸	ڈی - ایچ - مرینڈھر	"
۲۴۸۹	جیکسن مور	"
۲۴۹۰	فلورنس رائٹر	"
۲۴۹۱	رچرڈ فریمین	"
۲۴۹۲	سسٹر ایدا بیون	"
۲۴۹۳	بسی رائٹ	"
۲۴۹۴	مینزی رائے	"
۲۴۹۵	میکنٹلی ٹاؤ	"
۲۴۹۶	سائمن باسکن	"
۲۴۹۷	مسز ایل۔ اے فرگوسن	"
۲۴۹۸	محمد خالد	"
۲۴۹۹	ڈبلیو۔ الف فلپس	"

(باقی)

119

شائع ہوگیا! شائع ہوگیا!

دنیا کا سب سے بڑا لغت

حصہ اوّل

جامع اللغات

اردو

ہندوستان کا سب سے بڑا انسائیکلوپیڈیا

السنۂ متعلقہ

مصنفہ خواجہ عبد المجید بی - اے

اردو - ہندی - فارسی - عربی اور سنسکرت کے لاتعداد الفاظ کا مخزن - لاکھوں محاورات کا حامل پچیس ہزار سے زائد ضرب الامثال اور اقوال کا مجموعہ - الفاظ علمیہ کی تشریحات مشاہیر عالم کی سوانح عمریاں خصوصًا ہندوؤں اور مسلمانوں کی تاریخ اور ان کے مشاہیر کے حالات - علم الاصنام کے قصے - ملکوں اور شہروں وغیرہ کے حالات اور تاریخی واقعات نہایت تفصیل سے درج ہیں - محاورات نسواں - محاورات عامہ - اصطلاحات پیشہ وراں لاکھوں کی تعداد میں ہیں - ہر اردو لفظ کا تلفظ اور مادہ بھی دیا گیا ہے حصہ اول میں تقریبًا ..۱۵ الفاظ ... ۳ محاورات ... ۵ ضرب الامثال ... امشاہیر عالم کی سوانحعمریاں اور بہت سے جغرافیائی مقامات کے حالات اور علم الاصنام کے قصے درج ہیں -

خریداروں کی سہولت کیلئے اس کتاب کو اسی - اسی صفحات کے کم وبیش تیس ماہواری حصوں میں شائع کیا جائیگا -

جس کی تقطیع $\frac{20\times 26}{8}$ ہے - اور فی صفحہ تین کالم ہیں بہترین کاتب نے اس کتاب کو لکھا ہے اور نہایت اعلیٰ کاغذ استعمال کیا گیا ہے باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ (عہ) علاوہ محصولڈاک ہے - پہلا حصہ تیار ہے فورًا طلب فرمائیں ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا - المشتہر

خواجہ ایم محمود طوری بی اے منیجر جامع اللغات گوبند رام سٹریٹ چیمبرلین روڈ پوسٹ بکس ۳۲ لاہور

بخار کی جھٹکی

قریشی محمد حنیف صاحب قمر احمدی مبلغ اڑیسہ اپنے مورخہ $\frac{12}{32}$ ۷ میں تحریر فرماتے ہیں -

بخار کی جھٹکی میں نے اپنی اہلیہ کو استعمال کرائی آخر اسی دوا سے بخار چھوٹا - ہسپتال کی ادویات کھلا کھلا کر میں تھک گیا تھا - واقعی عمدہ چیز ہے - جس کو بیمار شوق سے کھا لیتے ہیں - محمد پریل صاحب احمدی ہیڈ ماسٹر کمال ڈیرہ سندھ اپنے مورخہ $\frac{8}{32}$ ۸ میں لکھتے ہیں بخار کی جھٹکی بھی عمدہ دوائی ہے - بخار کی جھٹکی کی دو جھٹکی تھوڑے گرم پانی میں تین تین گھنٹہ بعد دینے سے ہر قسم کا بخار زکام - سل نمونیہ پلیگ موتی جھرہ - چیچک - تپلے ہر دست آنا لو اور گرمی کا اثر دفع ہو جاتا ہے - مقوی ہے ٹانک کا کام دیتی ہے - بچوں کے گھر میں بہت کارآمد ہے - کونین کی بجائے استعمال ہوتی ہے قیمت ایک روپیہ (عمہ) -

گولی زچہ

بعد ولادت بچہ زچہ کے سخت درد کتنے ہی دن تک رہتا ہے - بہت تکلیف ہوتی ہے چار گولیوں کی چار خوراک دینے سے بدن کی دکھن - درد کثرت خون کو بند کر کے بدن کو جلد درست کر دیتی ہے - خوشی کے موقعہ کے لئے ضرور منگا کر رکھیں - قیمت آٹھ آنے

پتہ

ایم - ایچ احمدی بیری اکبر پور - کان پور

نیا تبلیغی تحفہ یعنی گراموفون ریکارڈ

خود سنو - دنیا کو سناؤ

ہم نے ایسے ریکارڈ تیار کرنے کا انتظام کیا ہے - جن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام نظم یا نثر بھرا جائیگا - جن احمدی احباب کے پاس اپنی گراموفون مشین ہو - وہ اس نایاب تحفہ کو خود سنیں - اور دوسروں کو سنائیں - جن کے پاس اپنی مشین نہ ہو وہ مشین رکھنے والے اپنے دوست واحباب کو بطور نئے تبلیغی تحفہ کے پیش کر سکتے ہیں -

یہ ریکارڈ ہر مشین پر مل سکتے ہیں - پچاس درخواستیں آنے پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی کلام کشتی نوح میں سے یا کوئی اور نیز کوئی اردو نظم بھر دی جائیگی - ڈبل ریکارڈ یعنی دونو طرف چلنے والے کی قیمت صہ معہ محصولڈاک اور یکطرفہ کی تین روپیہ بذریعہ وی پی بھیجی جائیگی - اگر کوئی صاحب خود انتخاب کر کے کوئی نثر یا نظم ریکارڈ میں بھروانا چاہیں - تو ڈبل ریکارڈ کی قیمت چھ روپیہ - سنگل کی چار روپیہ پیشگی ارسال کریں - احباب جلد اطلاع کریں - ورنہ ممکن ہے موقع ہاتھ سے نکل جائے -

امریکن کمرشل کمپنی بمبئی ۱۱

کوی ونود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا کی تیار کردہ

چند ادویات متعلقہ امراض منہ - دانت - ناک - کان

منجن نمبر ۱ دانتوں کی امراض - خون جانا - پانی لگنا درد دندان - بدبوئے دہن - کمزوری دندان کو نافع ہے - قیمت صرف چار آنے (۴ر) نمونہ ۱ر

منجن نمبر ۲ خاصکر دانتوں کی صفائی کیواسطے ہے مثل موتیوں کے چمکاتا ہے - قیمت ۴ر نمونہ ۱ر

منجن نمبر ۳ انگریزی طرز کا گلابی رنگ کا کاربالک صابن - قیمت ۴ر نمونہ ۱ر

منجن نمبر ۴ خاص طور پر ہلتے دانتوں کیواسطے اور مسوڑھے کی امراض کے واسطے - قیمت ۸ر نمونہ ۲ر

گلا کیورا گلے پڑ جانے کے واسطے یہ گولیاں اکسیر ہیں - قیمت ۱۶ گولی ۸ر

مصالح پان پان میں ذرا سا رکھ لیں - بنا بنایا مصالح تیار ہے اور ساتھ ہی بدبوئے دہن کو دور کر کے دانتوں کو مضبوط بناتا ہے، قیمت ایک روپیہ (عمصہ) نمونہ ۲ر

ہر دل عزیز جن لوگوں کے منہ سے بدبو آتی ہے ان کے پاس کوئی بیٹھنا نہیں چاہتا ان گولیوں کے چوسنے سے یہ مرض جاتا رہتا ہے قیمت صرف ایک روپیہ (عمصہ) نمونہ ۲ر

کرن تیل کان کی امراض درد پیٹ - زخم کانوں کی شائیں شائیں وغیرہ کمی سماعت کو نافع ہے - قیمت ایک روپیہ (عمصہ) نمونہ ۴ر

دت نسوار اس نسوار سے درد شقیقہ - درد داڑھ - درد کان - سوج منہ - درد آنکھ - نزلہ زکام دور ہوتے ہیں - نیز مرگی کو نافع ہے - قیمت ایک تولہ ایک روپیہ (عمصہ) نمونہ ۴ر

المشتہر خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: **امرت دھارا ۹۳ لاہور**

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

حاجی سیٹھ عبداللہ ہارون صاحب نے اسمبلی میں چند سوالات پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جن کا مفاد یہ ہے کہ آل انڈیا بلوچ کانفرنس منعقدہ جیکب آباد کی قراردادوں کے مطابق بلوچستان کو ایک مستقل صوبہ قرار دیا جائے۔ زنانہ تعلیم کی ترقی اور لوگوں کی اخلاقی تعلیمی معاشرتی اور اقتصادی بہبودی کے لئے خاص ذرائع عمل میں لائے جائیں۔ سرکاری ملازمتوں کے سلسلہ میں ایک سیلیکشن بورڈ مقرر کیا جائے۔ اور اس بات کا انتظام کیا جائے کہ ہر خالی اسامی کے لئے مناسب اشتہار دیا جائے۔ نیز محکمہ ہائے ریلوے پوسٹ اینڈ ٹیلی گراف میں اہل بلوچستان کے حقوق کی خاص حفاظت مدنظر رہے۔

سول نافرمانی کی تحریک کے سلسلہ میں ۱۹۳۲ء میں صوبہ سرحد کے ۹۲ دیہات پر جرمانہ عائد کیا گیا تھا۔ چونکہ چارسدہ سرخ پوشوں کا بہت بڑا مرکز تھا۔ اس لئے اس ضلع کے ۸۱ دیہاتوں پر ۱۴ ہزار دو سو ۵۴ روپیہ۔ ڈیرہ اسماعیل خاں کے ۱۱ دیہاتوں پر ۳ ہزار چار سو اور بنوں کے دس دیہاتوں پر ۱۴ سو روپیہ جرمانہ ہوا۔

کلکتہ کارپوریشن نے مولانا محمد علی کے نام پر ہائی ڈے پارک کا نام محمد علی پارک رکھ دیا ہے۔

پنجاب مسلم یوتھ لیگ لاہور کے صدر نے ایک گشتی مراسلہ شائع کیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ماہ مارچ میں لاہور میں پراونشل مسلم کانفرنس منعقد کی جائیگی۔

اخبار الجمعیتہ دہلی راوی ہے کہ ناگ پور میں کانگرسی لیڈروں کی کانفرنس نیز بنارس میں بعض کانگریسیوں کی بحث و تمحیص کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ اب حامیان کانفرنس نے تحریک سول نافرمانی کو ترک کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

ہائی کورٹ پنجاب کے روبرو سکرٹری آف سٹیٹ کی جانب سے یہ درخواست دائر کی گئی ہے کہ لاہور فلائنگ کلب اب چونکہ کام نہیں کر رہی اور نہ وہ اپنا قرضہ ادا کرنے کے قابل ہے اس لئے اس کو حسب منشاء انڈین کمپنی ایکٹ توڑ دیا جائے۔ سماعت کے لئے تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

راجپوتانہ کی ایک ریاست کشن گڑھ کے راجہ نے اپنی لڑکی کی شادی کی تقریب کے سلسلہ میں روپیہ جمع کرنے کے لئے تمام ریاست کے لوگوں پر محصول عائد کر دیا ہے۔ یعنی ہر گھر سے تین روپے وصول کئے جائیں گے۔ اور جن لوگوں کے گھر گائے یا بھینسیں ہوں ان سے مزید پندرہ سیر گھی بھی لیا جائیگا۔

مسٹر ایم کے اچاریہ ۸ فروری احمد آباد سے دہلی پہنچے اور کہا کہ انکی آنے کی غرض یہ ہے کہ وہ ذمہ دار ارکان حکومت سے درخواست کریں کہ ہندوستان کو ایک مہیب مذہبی جنگ میں نہ جھونکا جائے۔ کیونکہ اگر مندروں میں داخلہ کا بل منظور ہو گیا۔ تو پھر اس قسم کی جنگ برپا ہونے کے امکانات پیدا ہو جائیں گے۔ مسٹر آچاریہ نے یہ بھی کہا کہ قدیم اور جدید مندروں میں بذریعہ قانون اچھوتوں کو داخل کرنے کی کوشش کے تمام ذرائع کا مقابلہ کرنا چاہئیے۔ کیونکہ گاندھی جی اور ان کے چیلے چانٹے مندروں پر دھاوا بولنے کا ارادہ کر رہے ہیں اور میں اسی ارادہ کے خلاف دہلی والوں سے تعاون کا وعدہ لینے آیا ہوں۔

لارڈ سڈنہم سابق گورنر بمبئی ۸ فروری ایک مختصر علالت کے بعد لنڈن میں وفات پا گئے۔ آپ کی عمر تقریباً ۸۵ برس تھی۔

ہوزری صنعت و حرفت کے تحفظ کے متعلق ۹ فروری اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں ہوم ممبر نے بتایا کہ ٹیرف بورڈ نے ہندوستان میں صنعت پارچہ بافی کی تحقیقات کے سلسلہ میں اس مسئلہ کی بھی تحقیق کی ہے۔ لیکن ابھی اس نے رپورٹ مرتب نہیں کی۔

رائل ایرفورس لنڈن کے جہاز فری نیر نے ۱۵ گھنٹے میں ۵۰۶۴ میل کا طویل ہوائی سفر کیا ہے۔ یہ سفر ۹۹ میل فی گھنٹہ سے کچھ اوپر مسافت کے لحاظ سے ہوا۔ اب تک امریکن ہوا بازوں نے سب سے طویل اور مسلسل پرواز ۵۰۱۲ میل کی تھی۔ وزارت ہوائی کے بیان کے مطابق سرعت رفتار بلندی پرواز۔ اور طولانی مسافت تینوں شقوں میں پہلا ریکارڈ توڑ دیا گیا ہے۔

سر سیموئیل ہور نے ۸ فروری دارالعوام کے ایوان میں ہندوستان کے ملازمین کی تنخواہوں میں تخفیف کا بل پیش کرتے ہوئے اس کی میعاد میں توسیع طلب کی۔ یہ بل بھی گذشتہ بل کے مترادف ہے۔ صرف اس قدر ترمیم کی گئی ہے کہ دس فیصدی کی بجائے ۵ فیصدی تخفیف کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

احراری فنڈ کے مصرف کے متعلق امرتسر میں یہ مشہور ہوا ہے کہ عطاء اللہ شاہ بخاری اور دیگر احراری لیڈروں کے جرمانہ کا روپیہ ملتان سنٹرل جیل میں اسی فنڈ سے ادا کیا گیا۔

کھدر کی حفاظت کا بل مسٹر گیا پرشاد سنگھ نے ۹ فروری کو اسمبلی میں پیش کیا۔ سر جوزف بھور کامرس ممبر نے تحریک پیش کی۔ کہ اس بل کو ۳۱ جولائی ۳۲ء تک مشتہر کیا جائے۔ آراء لینے پر یہ تجویز منظور ہو گئی۔

مسٹر ڈی ویلرا کو ۸ فروری ۸۲ ووٹوں کے مقابلہ میں ۵۶ ووٹوں سے آئرش پارلیمنٹ کا صدر منتخب کیا گیا ہے۔

اسمبلی کے راسخ العقیدہ ہندو ارکان کی طرف سے وائسرائے اور صدر اسمبلی کے نام اس مضمون کی عرضداشت پیش ہونے والی ہے کہ وہ مندر پرویش بل ایسے مذہبی معاملہ میں اپنے اختیارات خصوصی کا ہرگز استعمال نہ کریں۔

پنڈت مدن موہن مالویہ ہندی زبان میں "سناتن دھرم آچار نامی" ایک ہفتہ وار اخبار بنارس سے نکالنے والے ہیں۔ اس اخبار میں ہندو شاستروں کے رو سے اچھوت ادھار کے مسئلہ پر بحث کی جائیگی۔

فرنٹیئر لیجسلیٹو کونسل نے اسلامیہ کالج پشاور کی گرانٹ میں ۴۲ ہزار روپیہ سالانہ کا اضافہ کیا ہے۔ نیز شہر میں ایک گرلز ہائی سکول کے قیام اور دیہاتی حلقوں میں تعلیم کی ترقی کے لئے بھی گرانٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

انگلستان کے پوسٹ ماسٹر جنرل نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ سال انگلستان میں سات ارب ڈاک کی ٹکٹیں فروخت ہوئیں۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ چٹا گانگ نے اعلان کیا ہے کہ چونکہ یہ باور کرنے کی وجوہ موجود ہیں۔ کہ کچھ اشخاص نے مفروروں یا دہشت انگیزوں کو پناہ دے رکھی ہے یا ان کی امداد کر رہے ہیں۔ اس لئے اگر ایسے اشخاص ۱۱ مارچ تک حکام کو اس بات سے مطلع کر دینگے۔ تو اطلاع دینے والوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائیگی۔ بلکہ جو شخص ایسی اطلاع دیگا۔ اس کے گاؤں یا وارڈ کو اجتماعی جرمانہ سے مستثنیٰ کر دیا جائیگا۔ اعلان میں یہ بھی درج ہے کہ اطلاع کے متعلق سخت راز داری سے کام لیا جائیگا۔ اور اطلاع دہندہ کو کھلی عدالت میں کوئی بیان نہیں دینا پڑیگا۔

سوویٹ سنٹرل بیورو کے اعلان کے مطابق روس میں اس وقت ۱۶ کروڑ ۳ لاکھ ۶ اشخاص کی آبادی ہے۔

میانی ضلع ہوشیار پور کی ٹاؤن کمیٹی کو حکومت نے اس کی بدنظمی کی وجہ سے توڑ کر تحصیلدار دسوہہ کو قصبہ کے معاملات کا انچارج مقرر کیا ہے۔

ماؤنٹ ایورسٹ پر چڑھائی کرنے والی مہم ۱۰ فروری کو بمبئی پہنچ گئی۔ یہ مہم چودہ افراد پر مشتمل ہے۔

انڈین نیشنل کانگرس کے سالانہ اجلاس کے متعلق یہ فیصلہ ہو گیا ہے کہ وہ کلکتہ میں منعقد ہو گا۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی